خصوصی نمبر لجنہ اماء اللہ جشن تشکر فیز III حصہ دوم

قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (آل عمران: 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر ابو سعید

Online Edition

جمعۃ المبارک 10/ فروری 2023ء | 18/ رجب 1444 ہجری قمری | 10/ تبلیغ 1402 ہجری شمسی | جلد: 5 | شمارہ: 35

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ ہِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِیۡلًا

(المزمل: 7)

ترجمہ: رات کا اٹھنا یقیناً نفس کو پاؤں تلے کچلنے کے لئے زیادہ شدید اور قول کے لحاظ سے زیادہ مضبوط ہے۔

فرمانِ خلیفۂ وقت

نصف شعبان کی اہمیت

حضرت عائشہؓ۔۔۔ بیان فرماتی ہیں: ایک رات حضورؐ میرے پاس تشریف لائے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے لیٹے مگر سوئے نہیں۔ اٹھ بیٹھے اور کپڑا اوڑھ لیا۔حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میرے دل میں سخت غیرت پیدا ہوئی۔ میں نے خیال کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شاید میری کسی سوکن کے ہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔تو کہتی ہیں کہ میں آپ کے تعاقب میں گئی تو میں نے آپؐ کو بقیع قبرستان میں دیکھا۔آپؐ مومن مردوں، عورتوں اور شہداء کے لئے مغفرت طلب کر رہے تھے۔حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے اپنے دل میں کہا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔آپؐ اپنے رب کی طلب میں لگے ہوئے ہیں اور میں دنیا کے خیالات میں ہوں۔ کہتی ہیں میں جلدی جلدی وہاں سے واپس آ گئی۔ کچھ دیر کے بعد حضور بھی میرے پاس تشریف لے آئے جبکہ ابھی تیز چلنے کی وجہ سے میرا سانس پھولا ہوا تھا۔تو حضورؐ نے دریافت کیا کہ اے عائشہ! تیرا سانس کیوں پھولا ہوا ہے؟ تو میں نے حضور کو ساری بات بتائی۔ اس پر آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا تجھے اس بات کا ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تیری حق تلفی کریں گے۔ اصل بات یہ ہے کہ جبریل میرے پاس آئے اور کہا کہ یہ نصف شعبان کی رات ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ ایک بھیڑ کے بالوں کی تعداد کے برابر لوگوں کو آگ سے نجات بخشتا ہے۔یعنی کثرت سے نجات بخشتا ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ نہ کسی مشرک پر نظر کرتا ہے اور نہ کسی کینہ پرور پر۔ نہ قطع رحمی کرنے والے پر اور نہ تکبر سے کپڑے لٹکانے والے پر اور نہ والدین کی نافرمانی کرنے والے پر اور نہ کسی شراب خور پر۔ تو حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضورؐ نے جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ اتاری اور مجھے فرمایا کہ اے عائشہ! کیا تو مجھے اجازت دیتی ہے کہ میں آج کی باقی رات بھی عبادت میں گزاروں۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ضرور۔تب حضور نے نماز شروع کی اور اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے وہم ہوا کہ شاید آپؐ کا دم نکل گیا ہے۔ کہتی ہیں: میں نے ٹٹول کر آپ کے پاؤں کو چھوا تو آپ کے پاؤں میں حرکت پیدا ہوئی۔ میں نے آپ کو سجدے میں دعائیں کرتے سنا۔ صبح حضورؐ نے فرمایا کہ جو دعائیں میں رات سجدے میں کر رہا تھا وہ جبریل نے مجھے سکھائی تھیں اور مجھے حکم دیا تھا کہ میں سجدوں میں ان کو بار بار دہراؤں۔

(تفسیر الدر المنثور۔ تفسیر سورۃ دخان۔ آیت نمبر 4)

(خطبہ جمعہ 18/ فروری 2005ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

اس شمارہ میں

- باندھا ہے اطاعت سے ہی اک عہد ہمیشہ (منظوم)
- لجنہ اماء اللہ کے قیام کا مقصد
- لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی خواتین کی گراں قدر خدمات
- لجنہ اماء اللہ گھانا کی صدسالہ تاسیس لجنہ تقریبات کا آغاز
- لجنہ امریکہ کے پہلے 100 سال کا سفر
- تاریخ لجنہ اماء اللہ کینیڈا

فرمانِ رسولؐ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی دلی خواہش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: اللہ نے ہر نبی کی ایک خواہش رکھی ہوتی ہے اور میری دلی خواہش رات کی عبادت ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی باب سعید بن جبیر عن ابن عباسؓ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہؐ کی نماز یعنی تہجد کی نماز کی کیفیت کے بارے میں فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان یا اس کے علاوہ دنوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے مگر وہ اتنی لمبی اور پیاری اور حسین نماز ہوا کرتی تھی کہ اس نماز کی لمبائی اور حسن وخوبی کے متعلق مت پوچھو۔

(بخاری کتاب التہجد۔باب قیام النبیؐ باللیلِ فی رمضان وغیرہ)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

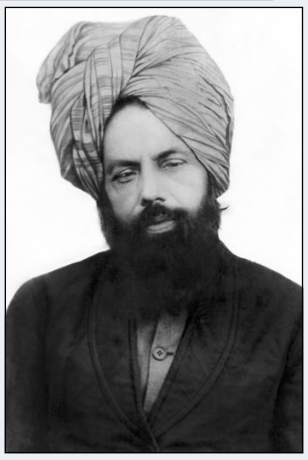

یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ سُجَّدًا وَّقِیَامًا

- خدا تعالیٰ تو اپنے بندوں کی صفت میں فرماتا ہے: یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ سُجَّدًا وَّقِیَامًا (الفرقان: 65) کہ وہ اپنے رب کے لئے تمام رات سجدہ اور قیام میں گزارتے ہیں۔ اب دیکھو! رات دن بیویوں میں غرق رہنے والا خدا تعالیٰ کے منشاء کے موافق رات کیسے عبادت میں کاٹ سکتا ہے۔ وہ بیویاں کیا کرتا ہے گویا خدا کے لئے شریک پیدا کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں اور باوجود ان کے آپ ساری ساری رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گذارتے تھے۔ ایک رات آپؐ کی باری عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی، کچھ حصہ رات کا گزر گیا تو حضرت عائشہؓ کی آنکھ کھلی۔ دیکھا کہ آپؐ موجود نہیں۔ اسے شبہ ہوا کہ شاید آپ کسی اور بیوی کے ہاں گئے ہوں۔ اس نے اٹھ کر ہر ایک گھر میں تلاش کیا مگر آپؐ نہ ملے۔ آخر دیکھا کہ آپؐ قبرستان میں ہیں اور سجدہ میں رو رہے ہیں۔ اب دیکھو کہ آپ زندہ اور چہیتی بیوی کو چھوڑ کر مردوں کی جگہ قبرستان میں گئے اور روتے رہے۔ تو کیا آپؐ کی بیویاں حظِ نفس یا اتباعِ شہوت کی بنا پر ہو سکتی ہیں؟

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 50-51)

- میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ خواہ کیسا ہی پکا دشمن ہو اور خواہ وہ عیسائی ہو یا آریہ جب وہ ان حالات کو دیکھے گا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب کے تھے اور پھر اس تبدیلی پر نظر کرے گا جو آپؐ کی تعلیم اور تاثیر سے پیدا ہوئی تو اسے بے اختیار آپؐ کی حقانیت کی شہادت دینی پڑے گی۔موٹی سی بات ہے کہ قرآن مجید نے ان کی پہلی حالت کا تو یہ نقشہ کھینچا ہے یَاۡکُلُوۡنَ کَمَا تَاۡکُلُ الۡاَنۡعَامُ (محمد: 13) یہ تو ان کی کفر کی حالت تھی۔ پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک تاثیرات نے ان میں تبدیلی پیدا کی تو ان کی یہ حالت ہوگئی کہ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ سُجَّدًا وَّقِیَامًا (الفرقان: 65)

یعنی وہ اپنے رب کے حضور سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے راتیں کاٹ دیتے ہیں۔ جو تبدیلی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے وحشیوں میں کی اور جس گڑھے سے نکال کر جس بلندی اور مقام تک انہیں پہنچایا اس ساری حالت کے نقشہ کو دیکھنے سے بے اختیار ہو کر انسان رو پڑتا ہے کہ کیا عظیم الشان انقلاب ہے جو آپ نے کیا۔ دنیا کی کسی تاریخ اور کسی قوم میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ یہ نری کہانی نہیں۔ یہ واقعات ہیں جن کی سچائی کا ایک زمانہ کو اعتراف کرنا پڑا ہے۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 117 ایڈیشن 1988ء)

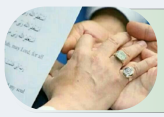

دربارِ خلافت

جماعت کی خواتین اپنی عزت و وقار کو قائم رکھتی ہیں

دورۂ امریکہ 2022ء میں ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مسجد فتحِ عظیم کی افتتاحی تقریب کیلئے تشریف لے گئے جو صیحون میں تعمیر ہوئی۔ یہ ایک ایسا شہر ہے جہاں الیگزنڈر ڈوئی کے متعلق ایک عظیم پیشگوئی پوری ہوئی۔حضور کے خطاب سے قبل شاملین نے مختلف مہمانان کرام کے خیالات بھی سماعت فرمائے۔

صیحون شہر کے میئر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ میری خواہش اور دعا ہے کہ یہ عبادت گاہ ہمارے ماضی اور مستقبل کیلئے ایک پل کا کردار ادا کرے پس جماعت احمدیہ کو انکی صیحون شہر کیلئے شاندار خدمات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور آپ کو اس شہر کو مزید بہتر بنانے کیلئے عزم اور اس کے باشندوں کی فلاح و بہبودی کو بہتر بنانے کیلئے ہم شہر کی چابی کو حضور انور کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

ایک اور مہمان عورت نے اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا کہ حضور انور حقوق نسوانی کے بھی علمبردار ہیں جس کی میں خود عینی گواہ ہوں کیونکہ میں نے صیحون کی احمدی خواتین کے ساتھ وقت گزارہ ہے۔اس جماعت کی خواتین اپنی عزت و وقار کو قائم رکھتی ہیں اور ہماری اس کمیونٹی کی بڑی فعال رکن ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا کہ بہت ہی خوبصورت دن ہے اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ یہاں پر ہونا ایک اعزاز کی بات ہے اور ایسی تقریب میں موجود ہونا (مسکراتے ہوئے کہا کہ) جہاں پر میرا نام صحیح طرح سے ادا کیا جاتا ہے ایک اعزاز کی بات ہے۔ ہم نے امریکہ کے کنگریشنل/ایوانی ریکارڈ میں اس تاریخی دن کی یاد کو محفوظ کر دیا جو تاریخ کے ورقوں میں محفوظ رہے گی تا کہ یہ یاد رہے کہ آج کے دن اس پُرمسرت تقریب میں کیا رونما ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ’’آج حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی موعودؑ کے پیروکار اللہ تعالیٰ کا شکر ادکرتے ہیں کہ ہم صیحون میں مسجد فتحِ عظیم کا افتتاح کر رہے ہیں جو حقیقی مذہبی آزادی کی نشانی ہے۔اس کے دروازے ایک روشن پیغام کے ساتھ کھلتے ہیں۔جس میں تمام لوگوں اور جماعتوں کے مذہبی حقوق اور پُر امن عقائد کا ہمیشہ کے لیے تحفظ اور احترام کیا جائے گا۔جماعت احمدیہ کا نصب العین بنی نوع انسان کو روحانی نجات کی راہ پر گامزن کرنا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام لوگ خواہ کسی بھی رنگ و نسل کے ہوں خیرسگالی اور ہم آہنگی کے جذبہ کے ساتھ اور حقیقی امن و سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کریں۔۔۔میں دل کی گہرائیوں سے دعا کرتا ہوں کہ یہ مسجد ان شاء اللہ تمام انسانیت کے لیے ہمیشہ امن، رواداری اور محبت کے مینار کا کام دیتی رہے۔میری دعا ہے کہ یہ ایک ایسی جگہ ثابت ہو جہاں لوگ اپنے خالق کو پہچانیں، اس کے سامنے جھکنے اور بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرنے کے لیے پوری عاجزی کے ساتھ جمع ہوں کیونکہ ہمارا یقین ہے کہ ہم تب ہی کامیاب اور خوشحال ہو سکتے ہیں جب ہم عبادت الٰہی اور انسانیت کے حقوق ادا کریں گے۔ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو آج کی شام ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزاء دے آمین۔میں راجہ صاحب اور میئر صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مجھے اس شہر کی چابی دی اور مجھے یقین ہے کہ اب یہ شہر محفوظ ہاتھوں میں ہے۔آپ سب کا شکریہ۔

(الفضل آن لائن مؤرخہ 9؍ دسمبر 2022ء)

دعا کا تحفہ

خدا تعالیٰ پر کامل توکّل کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے بیان کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا بالعموم پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسۡلَمۡتُ وَبِکَ آمَنۡتُ وَعَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ وَاِلَیۡكَ اَنَبۡتُ وَبِکَ خَاصَمۡتُ اَللّٰھُمَّ اَعُوۡذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ اَنۡ تُضِلَّنِی اَنۡتَ الۡحَیُّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ وَالۡجِنُّ وَالۡاِنۡسُ یَمُوۡتُوۡنَ

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر مالم یعمل)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنا سب کچھ تیرے سپرد کیا، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تجھ پر توکّل کیا، اور میں تیری طرف جھکا، تیرے نام کے ساتھ ہی میں دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں، اے اللہ میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ نہ کرنا۔ تو ہی وہ زندہ ہستی ہے جس پر کبھی فنا نہیں جبکہ تمام انسان اور جِنّ بالآخر فنا ہو جائیں گے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 129-130)

مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی

باندھا ہے اطاعت سے ہی اک عہد ہمیشہ

اونچے کئے ہیں مصطفیٰؐ کے ہم نے منارے
دیتے ہیں گواہی یہی سو سال ہمارے

ہم نے خدا کے واسطے خود کو ہے بھلایا
ہم نے مسیح وقت کے سمجھے ہیں اشارے

قربان کئے رشتے سبھی دین کی خاطر
بھائی ہو وہ بیٹا ہو وہ شوہر ہوں پیارے

جیسے خدا نے خود ہمیں ہاتھوں میں اٹھایا
دیکھے ہیں یوں تائید الٰہی کے نظارے

اللہ کرے تابندہ ہو ہر نسل ہماری
اللہ کرے اخلاص کے بہتے رہیں دھارے

تا عمر خلافت کا ہو سایہ یونہی پھیلا
بیٹھیں جہاں بےتاب ہم اور بچے ہمارے

ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے بس یہ ہی دعا ہے
مل جائیں محبت کے سبھی ہم کو ستارے

چلتے ہوئے ان ہونٹوں پہ تکبیر تری ہو
گرتے ہوئے سجدے میں یہ دل تجھ کو پکارے

باندھا ہے اطاعت سے ہی اک عہد ہمیشہ
کتنے ہی زمانے یوں دیا ہم نے سنوارے

دیا جیم۔جرمنی

امۃ السلام انور۔ کینیڈا

لجنہ اماء اللہ کے قیام کا مقصد

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَیۡکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ۚ لَا یَضُرُّکُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اہۡتَدَیۡتُمۡ

(المائدہ:106)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے ہی نفوس کے ذمہ دار ہو۔ جو گمراہ ہو گیا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اگر تم ہدایت پر رہو۔

قرآن مجید کی اس ہدایت کے مطابق لجنہ اماء اللہ کے قیام کا مقصد عورتوں کے لیے دینی ترقی کا وہی سلسلہ جاری رکھنا ہے جس کی بنیاد آج سے تقریباً چودہ سو سال قبل ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جاری کیا.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جاہلیت کی عورت کو دینی تعلیم کا زیور دے کر اسے تعظیم وتکریم سے نواز کر نہ صرف اس پر بلکہ پوری انسانیت پر احسانِ عظیم کیا... کفر و بدعت میں ڈوبی قوم کو سنوارنے کے لیےعورت کو بلند رتبہ دیتے ہوئے ایک مفید وجود قرار دے کر اسے اعلیٰ مراتب سے ملایا... زمانہ جاہلیت میں معاشرے کی دھتکاری عورت کو ایسا سنوارا، ایسی تربیت کی، اسے اخلاقیات کے زیور سے آراستہ کر کے ایسی قدر و منزلت پہ پہنچا دیا جس کی مثال پہلے زمانوں میں کہیں نہیں ملتی....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو ایسی اعلیٰ تعلیم سکھلائی کہ جس کی بدولت عورت کو اپنے مقام کو پہچاننے میں مدد ملی۔ صدیوں سے ظلم کی چکی میں پستی عورت بھیڑ بکری یا بے جان و بے وقعت شئے نہ رہی بلکہ رفتہ رفتہ قوم کی اصلاح کے لیے عورت کا وجود بھی اہم کردار ادا کرنے لگا... ہر میدان میں عورت کی قدر و منزلت کسی طور بھی کم مایہ نہ رہی... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورت نے گھر گرہستی سے لے کر میدان جنگ تک رسائی حاصل کی... ہر میدان میں مردوں کے شانہ بشانہ چلتی رہی... حضرت سیدہ ربیعہ بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم سب غزوات میں شریک ہوتے تھے.. مجاہدین کو پانی پلاتے، ان کی خدمت کرتے اور مدینہ تک زخمیوں اور لاشوں کو اٹھا کر لاتے تھے۔

(بخاری، کتاب الجہاد باب رد النساء القتلیٰ)

اسی طرح جنگ احد میں عین اس وقت جب مسلمانوں کے قدم اکھڑ رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار بڑھ بڑھ کر حملے کر رہے تھے۔ جاں نثار آ آ کر اپنی جانیں قربان کر رہے تھے.. ان میں ایک بہادر خاتون حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تیغ بدست حملہ آوروں کو مار مار کر پیچھے ہٹا رہی تھیں۔ اس دن کئی زخم ان کے دست و بازو پہ آئے.. جنگ یمامہ میں بھی انہوں نے بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا، آخری وقت تک بہادری سے لڑتی رہیں۔

(فتوحات اسلام سید حلان صفحہ 46)

عورت نے تعلیمی لحاظ سے بھی علم و ہنر میں ایسا اعلیٰ مقام پایا کہ ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا:

خُذُوْا نِصْفَ دِیْنِکُمْ مِنْ ھٰذِہِ الْحُمَیْرَاءِ

یعنی شریعت کا آدھا علم سرخ رنگ والی عورت یعنی عائشہ سے حاصل کرو۔

(ترمذی باب مناقب عائشہ)

آپ کی ازواج مطہرات وصحابیات ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ چھوڑ کر گئیں ہیں.... جو ہمارے لیے ایک خزانہ سے کم نہیں... پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سکھلائی تعلیم کو جاری و ساری رکھنے نیز اگلی نسلوں میں اسے بانٹنے کے لیے یہ تنظیم لجنہ اماء اللہ بنائی گئی ہے۔

آج سے پورے سو سال پہلے عورتوں کی دینی تربیت کے لیے تنظیم لجنہ اماء اللہ کا قیام 25/ دسمبر 1922ء کو جبکہ اسی سے منسلکہ بچیوں کی تنظیم ناصرات الاحمدیہ 1928ء کو قدرت ثانیہ کے مظہر ثانی حضرت مصلح موعود مرزا بشیرالدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قادیان دارالامان کی مبارک بستی میں کیا۔

(دینی معلومات صفحہ 69)

اس تنظیم کا مقصدعورتوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کر کے انہیں دین اسلام احمدیت کی ترویج کے لیے ایک کارآمد وجود بنانا تھا۔

ایک دفعہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ نے جوش میں آکر سواریوں کو تیز چھوڑ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رِفْقًا بِالْقَوَارِیْرِ، رِفْقًا بِالْقَوَارِیْرِ یعنی عورتوں کا بھی خیال رکھنا۔

اس حکم سے آپ نے جہاد کرنے والوں میں بھی اضافہ فرمادیا ورنہ کم طاقت والے لوگ پیچھے رہ جاتے اور تھوڑے کام کر سکتے... (نیز فرمایا) اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا کہ ایسا طریق اختیار کرنا چاہیئے کہ اعلیٰ درجہ حاصل کرنے والے بھی اسے اختیار کرسکیں لیکن کمزوروں کے لیے بھی موقع ہو۔''

(خطابات شوریٰ جلد اول صفحہ 533)

بانیٔ تنظیم لجنہ اماء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خدا تعالیٰ نے غیر معمولی فکری صلاحیتوں سے نوازا تھا چنانچہ 1922ء میں مجلس شوریٰ کے پہلے افتتاحی خطاب میں فرمایا:

''میری نظر اس بات پر پڑ رہی ہے کہ ہماری جماعت نے آج ہی کام نہیں کرنا بلکہ ہمیشہ کرنا ہے۔ دنیا کی انجمنیں ہوتی ہیں جو یہ کہتی ہیں کہ آج کام کر کے دکھاؤ اور لوگوں کے سامنے رپورٹ پیش کر دو مگر میں نے رپورٹ خدا کے سامنے پیش کرنی ہے اور خدا کی نظر اگلے زمانوں پر بھی ہے اس لئے مجھے یہ فکر ہوتی ہے کہ آج جو کام کر رہے ہیں یہ آئندہ زمانہ کے لئے بنیاد ہو.... اگر آج ہم بنیاد قائم نہ کریں تو کس پر عمارت بنائیں گے... پس مجھے آئندہ کی فکر ہے اور میری نظر آئندہ پر ہے کہ ہم آئندہ کے لیے بنیادیں رکھیں... چنانچہ وہ زمانہ آئے گا جب خدا تعالیٰ ثابت کر دے گا کہ اس جماعت کے لیے یہ کام بنیادی پتھر ہیں۔''

(خطابات شوریٰ جلد اول صفحہ 22)

الحمدللہ آج خدا تعالیٰ نے ان کاموں کے بنیادی پتھروں کو ایک مضبوط عمارت میں بدل دیا ہے۔ تنظیم لجنہ اماء اللہ اس عمارت کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔ اس خوشی کے موقع پر لجنہ کی صد سالہ جوبلی کیسے منائی جائے؟ ہمیں ایسے اقدام کرنے ہونگے جو اس کی مضبوطی کو قائم دائم رکھنے والے ہوں۔

اس روحانی پھل آور تنظیم کے سو سال پورے ہونے پر ان مبارک لمحوں کو ہمیں دنیاوی خوشیوں کی طرح صرف ظاہری قمقموں یا ظاہری روشنیوں کی جگمگاہٹ سے چمکانا سجانا ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس خوشی کو منانے کے لیےہمیں اپنے آپ کو روحانی وعملی طور پر شمع ہدایت قرآن مجید سے اپنے آپ کو، اپنے گھر کو، ہر گلی کوچہ کو منور کرنا ہوگا۔ اپنے دل میں اسی کی ہی لو جگا کر اس کی ہدایت کی کرنوں سے سب عالم کو منور کرنا ہے۔ ہر لمحہ ان مقاصد کو مدِّنظر رکھنا ہے جس کے لیے یہ تنظیم قائم کی گئی ہے اُن توقعات پر پورا اترنا ہے جس کو پورا کرنا اس تنظیم کے ذمہ ہے۔ اس خوشی کے موقع پر شکرانے کے طور پر ہمیں درود وتسبیحات کا ورد کرتے صلوات و نوافل کو ادا کرتے ہوئے اعلیٰ معیار کے لیے ایک وقار کے ساتھ نئی صدی کو خوش آمدید کہنا ہے وہ تمام نیک اعمال بجالانے ہیں جن کو کرنے کے لیے ہمارے دین نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ہماری چال ڈھال میں ظاہری نمود و نمائش نہ ہو بلکہ ہماری شخصیت اخلاقیات اور حیا کے زیور سے سجی سنوری ہو۔ ہم دینِ اسلام احمدیت پہ کاربند رہنے والی ہوں۔ اس کی اصل روح کو سموئے ایک ایسا وجود بنیں جو تمام عالم کے لیے ایک بہترین نمونہ ہو۔ تقوی کے ایسے طریق اپنائے ہوئے ہوں، ایسی راہ کا انتخاب کئے ہوئے ہوں جو خدا کی خوشنودی سے ملاتی ہو۔ کیونکہ لجنہ کی تنظیم کا مقصد ہی دین اسلام کو دنیا کے تمام کونوں میں پہنچانا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود مہدی مسیح الزماں کے خدائی الہام:

''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' کو سچ ثابت کرنا ہے۔

بنی نوع انسان کو ایک ہدایت یافتہ دین یعنی اسلام احمدیت پر لانا ہے۔ اس کے لیے سب سے اہم کام ہمیں خود کو ایک جذبے کے ساتھ پیارے خدا کی وحدانیت پر ایمان لاتے ہوئے اس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں اس کے موعود کی پیروی کرتے ہوئے اس کی سکھلائی گئی باتوں پر عمل کرنا ہوگا۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان، کلمہ، نماز، روزہ، زکوۃ، حج اور چھ ارکان ایمان اللہ پر ایمان، اس کے فرشتوں پر ایمان، اس کی کتابوں پر ایمان، اس کے رسولوں پر ایمان، یوم آخرت پہ ایمان اور خیر و شر پر ایمان لاتے ہوئے انہیں سمجھ کر اس پر عمل کرنا ہوگا۔

پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اس کی احادیث کو اپنانا ہوگا اس کی ازواج مطہرات وصحابیات کی خوبیاں اپنے اندر پیدا کرنی ہوگی۔

خاتم النبیین سید ومولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام مہدی موعود مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی سکھلائی گئی دعاؤں سے اپنے سجدوں کو تر کرنا ہوگا قرآن واحادیث کی باتوں کو سمجھ کر اس پر عمل کرنا ہوگا، ان باتوں پر عمل کرنا جن کو کرنے کا اللہ اور اس کے نبیوں نے حکم دیا ہے اور جن باتوں سے روکا گیا ہے ان سے ہمیشہ بچنا ہوگا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رہنمائی فرمائی ہے:

وَہُدُوۡۤا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۚۖ وَہُدُوۡۤا اِلٰی صِرَاطِ الۡحَمِیۡدِ ﴿۲۵﴾

(الحج:25)

ترجمہ: اور پاک قول کی طرف ان کی راہنمائی کی جائے گی اور صاحب حمد (اللہ) کی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کی جائے گی۔

لہٰذا ہمیں ان قرآنی احکامات کو سمجھتے ہوئے ان پر عمل کرنے کے لیے خدا تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے تحفۂ خلافتِ راشدہ اور قدرتِ ثانیہ کی قدر و منزلت کو سمجھنا ہوگا، اطاعتِ خلیفہ کو اپنے ہر فعل پر لازم رکھنا ہوگا۔ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود مسیح الزمان مہدی کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اس کی خلافت سے جو عہد باندھا ہے اس کی شرائط پر عمل پیرا ہونا ہوگا تا کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور روزِ قیامت پیارے آقا محمد رسول اللہؐ کی شفاعت کے حصول کے لیے ہمیں اس کی اور اس کے غلام پیارے مہدی کے احکام کو بھی بجا لانا ہے۔ ان وعدوں کو نبھانا ہے جن کو نبھانے کا ہم نے عہد کیا ہے۔ ''سچی مومنہ اپنے کیے عہد سے پھرنا نہیں جانتی'' اگر ہم یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ ہم وفادار ہیں تو ہمیں ہدایت کی راہ چن کر سچ کو اپنانا ہوگا اگر ایک خدا اور اس کے پیارے رسولؐ کو خاتم النبیین مانتے ہیں تو ایک واحد لاشریک خدا کا ہی کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سچے دل کے ساتھ پڑھنا اور پڑھانا ہوگا۔ شرک سے بچنا ہوگا۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی تعمیل کرتے ہوئے ہمیں صرف اور صرف اس پیارے خدائے واحد لاشریک کے حضور صرف اس کی ہی عبادت کے لیے پانچوں وقت باقاعدہ سربسجود ہونا ہوگا اسی کی شکر گزاری میں اسی کی تسبیح کرتے ہوئے اسی سے مدد مانگنا ہوگی۔

روز قیامت اپنا شمار صادقین میں لکھوانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم سچ کی راہوں کو اختیار کرنے والیاں بنیں، سچ پر چلنے والی نسلوں کو بڑھانے والی بنیں۔

اگر ہم نے برائی دور کرنے کا ذمہ لیا ہے تو پہلے ہمیں خود کو برائی سے دور رکھ کر اس سے بہرطور دوسروں کو بھی بچانا ہوگا۔ ایسی باتوں سے دور رہنا ہوگا جس سے برائی کو فروغ ملتا ہو۔ دنیا کی ظاہری خواہشات کی پیروی نہ بنیں۔ اگر ہم نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ہم نے اپنی جان، مال، وقت اور اولاد کو دین کی راہ پہ خرچ کرنا ہے تو ہمیں اپنی نفسی خواہشات کو کچل کر صرف دین کی خاطر ان کا قلع قمع کرنا ہوگا۔ خوشنودیٔ خدا کی خاطر اپنی نفسی آرزوں کو قربان کرتے ہوئے، اپنے آپ کو ظاہری نمود و نمائش سے بچانا ہوگا۔ اپنے مال کو ضیاع سے بچانا ہوگا، اپنے وقت کو فضول لغو باتوں سے بچا کر اچھے مفید کاموں پر صرف کرنا ہوگا، اپنی اولادوں در اولادوں کو بھی ضائع ہونے سے بچانا ہوگا، انہیں بری صحبت برے راستوں سے بچا کر رکھنا ہوگا۔ ایک ایسی زندہ نسل کا تسلسل برقرار رکھنا ہوگا جو اسلامی معیار کو بلند کرنے والی ہو۔ وقت پڑنے پہ دین کی خاطر مرمٹ جانے والی ہو۔ اس کے اعمال ظاہری اور باطنی بدی سے پاک ہوں۔

حقوق اللہ، حقوق العباد بجا لانے والی ہو۔ دینی احکام بجا لانے والی اور خلافت کی اطاعت گزار ہو۔ جیسا کہ بانی تنظیم لجنہ اماء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''پس ضرورت اس بات کی ہے کہ جماعت متحد الخیال ہو کر خلیفہ کو اپنا استاد سمجھے کہ جو سبق وہ دے اسے یاد کرنا اور لفظ لفظ پر عمل کرنا اپنا فرض سمجھے۔ اتحادِ خیالات کے ساتھ قومیں بہت طاقت حاصل کر لیا کرتی ہیں۔ ورنہ یوں نظام کا اتحاد بھی فائدہ نہیں دیتا جب تک اتحادِ خیالات نہ ہو۔ جماعت کا ہر فرد میرے ساتھ تعاون کرے اور ہر خطبہ جو میں پڑھتا ہوں، ہر تقریر جو میں کرتا ہوں اور ہر تحریر جو میں لکھتا ہوں اسے ہر احمدی اس نظر سے دیکھے کہ وہ ایک طالب علم ہے جسے ان باتوں کو یاد کر کے امتحان دینا ہے اور ان میں جو عمل کرنے کے لیے ہیں ان کا عملی امتحان اس کے ذمہ ہے اس طرح وہ میری ہر تقریر اور تحریر پڑھے اور اس کی جزئیات کو یاد رکھے۔''

(خطابات شوریٰ جلد اول صفحہ 8-9)

دعا ہے اللہ تعالیٰ اسلام احمدیت کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پرشفقت بابرکت وجود تادیر ہم پر سلامت رکھے، ہماری اس پیاری تنظیم لجنہ اماء اللہ کو ہمیشہ پھلتا پھولتا رکھے اور اس کے بانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے۔ ہم سب ممبرات لجنہ تنظیم لجنہ اماء اللہ کے مقاصد کو پورا کرنے والی ہوں تا ہمارا پیارا خدا ہم سے راضی ہو، اس کی رضا ہمیشہ ہر قدم پر ہمارے شامل حال رہے۔ آمین ثم آمین

رپورٹ: ذیشان محمود۔ مربی سلسلہ سیرالیون

نیشنل اجتماع انصار اللہ سیرالیون 2022ء

مکرم حافظ محمود احمد صاحب طاہر۔ آفس انچارج مجلس انصار اللہ سیرالیون تحریر کرتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مؤرخہ 3-4/ دسمبر 2022ء مجلس انصار اللہ سیرالیون کا نیشنل اجتماع بڑی کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ Covid کی وبا کے بعد مجلس انصار اللہ کا یہ دوسرا ملکی اجتماع تھا۔ اجتماع کی تیاری کے لئے اجتماع کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جس نے کئی ماہ پہلے اجتماع کی تیاری کے لئے اجلاسات کا انعقاد شروع کر دیا۔ اجتماع کے لئے دارالحکومت فری ٹاؤن کی سب بڑی جامع مسجد احمدیہ بیت السبوح (Kissy docyard) کا انتخاب کیا گیا یاد رہے کہ یہ مسجد اپنی وسعت اور خوبصورتی کے لحاظ سے ایک مثال ہے اور احمدیوں کے علاوہ غیر احمدی بھائیوں کی ایک کثیر تعداد پنج وقتہ نمازوں اور نماز جمعہ میں شریک ہوتی ہے۔ اجتماع میں شرکت کرنے کے لئے دور دراز جگہوں سے جمعۃ المبارک سے انصار آنے شروع ہو گئے تھے اور جمعہ کی رات تک ہر طرف خوب رونق تھی۔ اس دفعہ اجتماع کا مین تھیم (main theme) ''انفاق فی سبیل اللہ'' تھا اس لئے مرکزی بینرز اور دیگر بینرز قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انفاق فی سبیل اللہ کے متعلق تھے۔ اسی طرح انصار اللہ کا مفلر لا غالب الا اللہ کے ring کے ساتھ تیار کروایا گیا جس کو اجتماع کے موقع پر نیشنل عاملہ کے ممبران اور دیگر انصار پہنے ہوئے تھے اور انتہائی دیدہ زیب منظر پیش ہو رہا تھا۔ اجتماع کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا جس کے بعد نماز فجر اور درس القرآن کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے بعد صبح کی سیر (Morning walk) کا پروگرام تھا جس میں تمام انصار نے بڑے شوق سے حصہ لیا۔

اجتماع کا پہلا سیشن مکرم Abdulai Kuwusu Sesay صدر مجلس انصار اللہ سیرالیون کی زیر صدارت شروع ہوا۔ مکرم صدر صاحب نے افتتاحی خطاب میں انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا اور بتایا کہ اپنی تربیت کے علاوہ نہایت اہم ذمہ داری اگلی نسلوں کو وفا کا درس دینا اور اس پر قائم رکھنے کی تاکید سے ہے۔ انہوں نے چندہ مجلس کو شرح کے ساتھ ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ مکرم مولانا منیر حسین صاحب نائب صدر اول انصار اللہ نے بھی انصار اللہ کو خلفاء کے ارشادات کی روشنی میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ ان کی تقریر کے بعد علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جو کافی دیر تک جاری رہے۔ انصار نے ان مقابلوں میں بھر پور حصہ لیا۔ ان مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، حفظ القرآن، خطبات امام، قصیدہ، تقریر، پیغام رسانی اور انصار اللہ کا عہد شامل تھے۔ اجتماع کا دوسرا سیشن بعد از نماز عصر مولانا سعید الرحمٰن صاحب (مبلغ انچارج و نائب امیر اول) کی زیر صدارت ہوا۔ مبلغ انچارج صاحب نے اپنے خطاب میں انصار اللہ کو مختلف تربیتی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے سیرالیون میں احمدیت کی تاریخ سے انتہائی ایمان افروز واقعات بیان کئے اور آئندہ نسلوں کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔

اجتماع کے دوسرے دن ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے اور انصار نے بڑی دلچسپی سے ان مقابلوں کو دیکھا اور حصہ بھی لیا۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ مکرم مولانا سید سعید الحسن شاہ صاحب مربی سلسلہ نے سوالات کے جواب دیے۔ انصار کی دلچسپی کی وجہ سے یہ پروگرام کافی لمبا چلا۔

دوسرے دن کا آغاز بھی تہجد باجماعت سے ہوا جس کے بعد درس القرآن کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے بعد اجتماع ورزش اور صبح کی سیر کروائی گئی۔ اس کے بعد سیر کے متعلق محسوسات پر مضمون نویسی کا مقابلہ بھی کروایا گیا آج کے دن انصار اللہ کی مجلس شوریٰ کا انعقاد کیا گیا نمائندگان نے حضور انور کی طرف سے بحث کے لئے منظور شدہ تجاویز پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک سب کمیٹی تربیتی امور کے لئے بنائی گئی۔ دوسری سب کمیٹی بجٹ تجاویز کے لئے تھی۔ شوریٰ میں نمائندگان نے ان تجاویز پر خیال آرائی کی اور تمام نمائندگان نے حتمی تجاویز کی تائید کی۔

نماز ظہر وعصر کے بعد اجتماع کا اختتامی سیشن مکرم موسیٰ میوہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کی زیر صدارت ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشنز لینے والوں میں انعامات تقسیم کیے اور اختتامی خطاب بھی کیا۔ آپ نے جماعت کی ترقی میں انصار اللہ کے کردار کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آپ کی ذمہ داریاں دونسلوں کی ہیں اس لئے آپ کو زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ نحن انصار اللّٰہ کا مصداق بنیں اور جماعت کی مضبوطی میں اپنا کردار ادا کریں۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں سیرالیون کے مبلغین اور واقفین زندگی کی بے مثال قربانیوں کا ذکر کیا اور انصار کو دعوت دی کہ اسی نمونہ کو زندہ رکھیں۔

الحمد للہ دعا کے ساتھ انصار اللہ کا اجتماع کا نہایت کامیاب پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع کے آخر پر اجتماعی گروپ فوٹو بھی بنائی گئی۔ انصار اللہ اجتماع کی حاضری 308 حاضرین پر مشتمل تھی۔

مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون کے تعاون سے اجتماع کے دونوں روز سیشنز کی یوٹیوب کے ذریعہ لائیو سٹریمنگ کی گئی۔ اندرون اور بیرونِ ملک سے متعدد افراد نے اس کارروائی کو سنا اور دیکھا۔

سیّدہ ثریا صادق۔ لندن

لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی خواتین کی گراں قدر خدمات

بیگم مجیدہ شاہنواز مرحومہ

قسط 1

بیگم شاہنواز صاحبہ کی پیدائش 1912ء میں ریاست مالیر کوٹلہ میں ہوئی جہاں آپ کے والد حضرت نواب محمد دین صاحب ایک سرکاری عہدہ پر متعین تھے۔ آپ نے اپنا بچپن اپنے والدین کے ساتھ مختلف اضلاع میں گزارا۔ آپ کی طبیعت میں شروع سے ہی خدمت دین، خدمت خلق اور نیکی کے جذبات نمایاں تھے۔ آپ کے والد صاحب نے آپ کے پڑھائی کے شوق کو دیکھ کر میٹرک کے بعد آپ کو لاہور کالج برائے خواتین میں داخل کرا دیا اور آپ نے وہاں ہوسٹل میں رہائش اختیار کی۔

ابھی آپ کالج کے تھرڈ ایئر میں تھیں کہ آپ کا رشتہ حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی تحریک پر محترم چوہدری شاہنواز صاحب کے ساتھ طے پایا اور حضرت مصلح موعودؓ نے آپ کا نکاح چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی کوٹھی پر ہی پڑھا۔

جب آپ کی شادی ہوئی اس وقت آپ کے والد صاحب ریاست جے پور میں پردھان منتری یعنی وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر فائز تھے۔ ریاستوں میں راجپوت رواج کے مطابق شادیاں بہت دھوم دھام سے ہوتی تھیں اور آپ بھی اپنی بیٹی کی شادی کا بندوبست بڑی آسانی سے کر سکتے تھے لیکن چونکہ آپ شادیوں میں طبیعتاً دکھاوے اور نمائش کے بہت خلاف تھے اس لئے یہ شادی نہایت سادگی سے کی گئی۔ سب رشتہ داروں اور دوستوں کو اطلاع تو کر دی لیکن اُنہیں آنے سے منع کر دیا گیا۔ چنانچہ بارات میں بھی صرف محترم چوہدری شاہ نواز صاحب اور اُن کے چند ساتھی تھے۔ جب مہارجہ جے پور کو اس شادی کا علم ہوا تو اُنہوں نے شکایتاً کہا ’’نواب صاحب آپ نے بھی حد کر دی بیٹی کی شادی کر دی اور ہمیں اطلاع تک نہ دی‘‘ نواب صاحب نے اُنہیں بتایا کہ اگر میں اطلاع کرتا تو آپ اپنے رواج کے مطابق بہت دھوم دھام سے شرکت کرتے لیکن میں مذہباً اور طبیعتاً اِس کے خلاف ہوں۔

شادی کے بعد آپ چوہدری شاہ نواز صاحب کے ساتھ سیالکوٹ چلی گئیں جہاں چوہدری صاحب نے وکالت کا کام شروع کیا ہوا تھا۔ جب چوہدری صاحب نے آگرہ میں جنگی ضروریات کے پیش نظر ڈی ہائیڈریشن کی فیکٹری کھولی تو آپ بھی آگرہ منتقل ہوگئیں۔ بعد ازاں آگرہ کے بعد چوہدری صاحب کے ساتھ آپ نے بھی دہلی میں رہائش اختیار کر لی۔ جہاں آپ کئی سال لجنہ کی صدر بھی رہیں۔ پارٹیشن کے بعد کچھ عرصہ لاہور میں قیام رہا جہاں چوہدری صاحب کی کچھ ایجنسیاں تھیں۔ اس کے بعد آپ مستقل طور پر کراچی شفٹ ہوگئیں۔ 1958ء میں آپ لجنہ کراچی کی صدر منتخب کی گئیں۔ آپ اس عہدہ پر 1969ء تک فائز رہیں، اُس کے بعد لندن میں رہائش اختیار کر لی لیکن 1974ء کے بعد آپ زیادہ تر وقت لندن میں گزارتیں اور پھر وہیں رہنا شروع کر دیا۔ 1980ء میں آپ لجنہ لندن کی صدر منتخب کی گئیں۔

محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ میں یہ بڑی خوبی تھی کہ انہوں نے صدر لجنہ کے عہدہ پر فائز ہونے کے باوجود انکساری، پیار محبت اور اخلاص سے ہر کام انجام دیا اور یہ اخلاق فاضلہ کی ایک بہترین مثال ہے اور اُن کے تمام کام سرانجام دینے میں محض رضائے الٰہی حاصل کرنا مقصود ہوتا تھا۔

اپنے بچوں کو دینی تعلیمات پر عمل کروانا اور ان کی اعلیٰ تربیت کرنا تو وہ اپنے فرائض میں داخل سمجھتی تھیں۔ خود نماز روزہ اور پردہ کی پابند تھیں اور اپنے بچوں کو اپنے ساتھ جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد لاتیں۔ لندن میں مشہور تھا کہ وقارعمل کے دوران سب سے مشکل اور ناپسندیدہ کام صدر صاحبہ لجنہ اپنے ذمہ لیتی تھیں۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد کوڑا کرکٹ جمع کرنے والا کالا بیگ لے کر خاموشی سے صفائی شروع کر دیتیں۔ لجنہ کی ممبرات نے کئی بار روکا لیکن وہ منع کر دیتیں اور کہتیں کہ مجھے میرا ثواب خود کمانے دو اور جب تک بیت الخلاء کی صفائی چیک نہ کر لیتیں گھر نہ جاتیں۔

آپ ہمیشہ نرم لہجے میں بات کرتیں۔ بہت کم گو تھیں اور ہمیشہ اپنی نگاہ نیچے رکھتیں لیکن آپ کے چہرے پر ایک خاص رعب بھی تھا۔ جہاں جاتیں لوگوں پر اچھا اثر ڈالتیں۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی لحاظ سے بھی بہت وسعتیں اور برکتیں عطا کی ہوئی تھیں اس کے باوجود آپ انتہائی قناعت پسند تھیں۔

جب 1984ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ہجرت کے بعد لندن تشریف لائے تو اس وقت آپ صدر لجنہ تھیں۔ اس طرح آپ کو حضرت صاحبؒ کے بہت قریب کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسی دوران آپ نے کار ڈرائیونگ سیکھنے کا ارادہ کر لیا۔ اگرچہ اس سے پہلے آپ نے کبھی ڈرائیونگ کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی کیونکہ گھر میں ہمیشہ ڈرائیور موجود ہوتا تھا اگرچہ لندن میں ڈرائیونگ کا ٹیسٹ ایک مشکل امر ہے لیکن آپ نے کچھ ٹریننگ لے کر یہ ٹیسٹ بآسانی پاس کر لیا۔ آپ کی عمر اُس وقت 65 سال سے زائد کی تھی۔ بعد ازاں آپ کئی سال خود ڈرائیونگ کرتی رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ آپ کے کام کی بہت قدر کرتے تھے۔ ہر سال جلسہ سالانہ یوکے کے مصروف ترین دنوں میں بھی وقت نکال کر آپ کے گھر دوپہر کے کھانے پر تشریف لے جاتے۔ تحفے تحائف سے نوازتے۔ جب محترم چوہدری صاحبہ کی صحت کمزور ہونے لگی تو آپ نے حضرت صاحب سے اجازت لے کر لجنہ کی صدارت سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اس موقعہ پر لجنہ لندن نے ایک سپاسنامہ جو نظم کی شکل میں تھا اور جس میں آپ کی بہت تعریف کی گئی تھی اور جدائی کے غم کا اظہار کیا گیا تھا فریم کروا کر آپ کی خدمت میں پیش کیا جو کسی نے آپ کے گھر کی دیوار پر لگا دیا۔ آپ کی طبیعت میں چونکہ انکساری کا پہلو بہت نمایاں تھا اس لئے آپ نے کچھ عرصہ بعد اُسے اتار دیا۔

مندرجہ ذیل نظم جو برموقع عشائیہ بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ کو منعقدہ 30؍ نومبر 1985ء کو محمود ہال (فضل مسجد لندن) میں پڑھ کر سنائی گئی قارئین کی دلچسپی کے لئے پیشِ خدمت ہے۔

؎ الوداع بیگم مجیدہ چوہدری شاہِنواز
کیا ہی اچھی صدر ہیں پیاری مجیدہ شاہنواز
الوداع کہنے کو حاضر ہو گئی ہیں آج ہم
ہو رہے ہیں آپ کی فرقت کے غم سے دل گداز
بہتریں اوصاف کی حاملِ شفیق و مہرباں
خلق کی خدمت میں یکتا اور بڑی مہماں نواز
سلسلہ کی خادمہ اور خلافت پر نثار
جیسے کہتے ہیں کہ تھے الفت میں محمود و ایاز
تھا تعاون آپ سے اور قدر دل میں سب کے ہے
اے خواہر! ہے کہاں تیری مروّت کا جواز
آپ کا دورِ صدارت اِک سنہری باب ہے
عاجزی و انکساری نہ کسی پر امتیاز
جا رہی ہیں چھوڑ کر مجبوریاں آپ کی
خدمتِ دیں کی ملے توفیق ہو عمرِ دراز
والدیں کی نیک تربیت سے پائیں رفعتیں
تھے بہت وہ محترم متقی و پاک باز
اجر اللہ نے دیا ان کو نوازا شاہ سے
کتنی خوش قسمت بنیں آپا مجیدہ شاہنواز
سچی محنت کو کبھی ضائع وہ کرتا ہی نہیں
جس نے کی بے لوث خدمت ہو گیا وہ سرفراز
فضل سے اپنے خدا نے کی ہماری رہبری
چن لیا جو ناصرہ کو بہترین و چارہ ساز
مرحبا اے آنے والی ناصرہ بیگم رشید
بَارَكَ اللهُ لَكِ اے صدر لجنہ دلنواز
الودع اے جانے والی صدر لجنہ الوداع
الوداع اے چوہدری بیگم مجیدہ شاہنواز
ہے دعا یہ ناصرہؔ کی آپ سب آمین کہیں
اے خدا ہم کو پڑھا اپنی محبت کی نماز

(ناصرہ ندیم۔ سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ یوکے)

اپنے الوداعی ایڈریس میں ممبرات لجنہ اماءاللہ لندن مکرمہ محترمہ بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ کی گراں قدر خدمات اور اُن کے اوصاف حمیدہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آج کی تقریب ہماری لندن کی لجنہ کے لئے خصوصی طور پر ایک تاریخی نوعیت بلکہ ایک خاص اہمیت کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس موقع پر جس رنگ کے جذبات آج ہمارے قلوب میں پیدا ہیں اُن کا اظہار کوئی آسان کام نہیں۔ بطور صدر لجنہ لندن آپ نے گزشتہ 4 سال کا عرصہ جس خوبی اور تندہی سے اور جس مخلصانہ اور والہانہ رنگ میں گزارا اور لجنہ کی ہر قسم کی تنظیمی اور سوشل ذمہ داریوں کو جس عمدگی کے ساتھ آپ نے نبھایا وہ اپنی نظیر آپ ہیں۔

آپ محترمہ موصوفہ کے بعض اوصاف کی طرف اختصار کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے موصوفہ کو اپنے فضل و کرم سے آسودہ حالی کی نعمت سے وافر رنگ میں نوازا ہے اور اس پر مزید یہ کہ آپ کو نہایت حلیم طبیعت اور انکساری کی دولت سے بھی آراستہ کیا ہے اور پھر ان صفات کے ساتھ آپ کا بے لوث خدمت دین اور خدمت خلق کا جذبہ آپ کے وجود میں گویا ایسے طور پر یک جان ہیں کہ ان کو الگ کرنا ایک لا محال سا تصور ہے۔ بلکہ بعض دفعہ تو حیرانی ہوتی ہے کہ ایسی ناز و نعمت میں پلا ہوا انسان اور ایسے آرام و آسائش کے سامانوں سے گھرا ہوا وجود کس سادگی، بردباری اور وارفتگی سے خدمت خلق کے جذبہ کو اپنی زندگی کا جزو بنائے ہوئے ہے کہ عام حالات میں اس کی مثال کم ہی نظر آتی ہے۔ مثلاً نماز کے بعد صفوں کو لپیٹنا، ہال کی صفائی، بیت الخلاء کی صفائی

کو چیک کرنا اور اگر کہیں کمی ہے تو خود اس کمی کو پورا کرنا، اور اسی طرح کے کئی اور کام جن کے کرنے سے ہماری ممبرات اکثر اوقات کتراتی ہیں، ہم نے خود کئی بار آپ جیسی قابل احترام وجود کو اپنے ہاتھوں سے ایسے کام سرانجام دیتے دیکھا ہے اور یہ جذبہ بھی آپ کے اوصاف حسنہ اور اخلاق فاضلہ کا ایک حصہ ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ موصوفہ کو مختلف رنگوں میں اپنے فضلوں سے خدمت دین سے بھی وافر حصہ عطا فرمایا اور آپ اپنی زندگی میں جہاں بھی قیام فرما رہیں آپ کی گراں قدر خدمات ہمیشہ جماعت کے لئے وقف رہیں۔ چنانچہ کراچی میں 25 سال صدر لجنہ کی حیثیت سے آپ نے نہایت احسن طریق سے کام کیا اور اسی طرح صدر لجنہ لندن کی حیثیت سے جو عرصہ ہم سب کے ساتھ گزارا وہ بھی ہم بہنوں کے لئے رہنمائی کا موجب رہے گا۔ گو اللہ تعالیٰ نے انہیں برتری اور عزت بھی عطا کی لیکن ہم نے کبھی بھی آپ میں خود پسندیدگی کے جذبات نہیں دیکھے بلکہ آپ کا طرز عمل سب بہنوں سے نہایت شفقت اور محبت کے رنگ میں قائم رہا۔

آپ کی اس نیک فطرت کو دیکھتے ہوئے ہم آپ کے ان بزرگوں کے مرہون منت ہیں جن کے زیر سایہ آپ کی قابل قدر والدہ محترمہ اور آپ کے قابل احترام والد محترم نواب محمد دین صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں جن کی آپ مایہ ناز بیٹی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کو غریق رحمت کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

میرا تعلق بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ سے اُن کے صدر لجنہ منتخب ہونے سے پہلے سے تھا۔ اس کی داستاں بھی عجیب اور دلچسپ ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ ماں باپ کے ذریعہ بچوں کا تعارف ہوتا ہے لیکن اس داستان میں معاملہ الٹ ہے۔ ہوا یوں کہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوران آپ کی نواسی سعدیہ شاہنواز اور میری بیٹی شاہینہ کی آپس میں دوستی ہوگئی۔ جلسہ سالانہ کے کچھ روز بعد جب ہم حضورؒ سے ملاقات کے لئے گئے تو سعدیہ بھی اپنی نانی بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ، اپنی امی اور خالہ کے ساتھ حضورؒ کی ملاقات کے لئے موجود تھیں۔ انتظار کے چھوٹے سے کمرے میں سعدیہ نے میرا اور میری بیٹی نیناں کا تعارف اپنی نانی سے کروایا۔ کچھ دیر گفتگو کے بعد انہوں نے فوراً ہی مجھے اور میری دونوں بیٹیوں کو اپنے گھر بلانے کی دعوت دی اور ایک کاغذ پر اپنا ایڈریس اور فون نمبر بھی لکھ کر دیا اور مجھے بھی نہایت انکساری اور دھیمے لہجے میں کہا کہ ”آپ بھی مجھے اپنا ایڈریس اور فون نمبر دیدیں“ اور یہ بھی کہا کہ وقت نکال کر ضرور آنا۔ دو دن بعد موصوفہ نے خود مجھے فون کیا اور کہا کہ میں نے چند معزز خواتین کو جمعہ کی نماز کے بعد چائے پر بلایا ہے۔ آپ بھی ضرور آئیں۔ میں ڈرائیور بھیج دوں گی۔ چنانچہ انہوں نے ڈرائیور بھیج دیا اور ہم تینوں ماں بیٹیاں مجیدہ شاہنواز صاحبہ کی دعوت پر ان کی کوٹھی پر پہنچے۔ انہوں نے نہایت ہی پیار و محبت اور اخلاص سے ہمارا استقبال کیا اور دوسرے مہمانوں سے ہمارا تعارف کروایا کہ یہ ہماری نیشنل لجنہ کی سیکرٹری مال ہیں۔ میں دل ہی دل میں بہت شرمندہ ہو رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ ”ثریا تو کہاں اور تیری اوقات کیا؟“ اس پر طرہ یہ کہ واپسی میں آپ خود اور آپ کی نواسی سعدیہ اپنی بڑی گاڑی میں ہمیں گھر چھوڑنے آئے۔ میں نے اندر آنے کی دعوت دی تو کہنے لگیں آج نہیں پھر کبھی ان شاء اللہ

بعد ازاں ایک دو بار میں خود سعدیہ کو جمعہ کی نماز کے بعد فضل مسجد سے اپنے گھر لے آئی کہ وہ میری بیٹیوں سے ملنا چاہتی تھی اور پھر بیگم شاہنواز صاحبہ ڈرائیور کے ساتھ اس کو لینے آجاتیں۔ ایک دفعہ میری گاڑی خراب تھی تو میں پیدل ہی جمعہ کی نماز کے لئے مسجد چلی گئی۔ واپسی میں بیگم صاحبہ اور ان کی لاڈلی نواسی سعدیہ اپنی گاڑی میں مجھے گھر چھوڑنے آئیں۔ اس بار جب میں نے گھر کے اندر آنے کی اُنہیں دعوت دی اور کہا کہ بیٹیاں بھی گھر آ گئی ہوں گی تو وہ دونوں گاڑی سے اتر آئیں۔ بہرحال لڑکیاں تو آپس میں الگ کمرے میں باتیں کرنے لگیں اور محترمہ بیگم صاحبہ میرے ساتھ ہی کچن میں بیٹھ گئیں۔ مجھے منع کر دیا کہ میں چائے وغیرہ کا اہتمام نہ کروں۔ آؤ! باتیں کرتے ہیں۔ میرے پوچھنے پر انہوں نے مجھے خود سے اپنے لڑکپن اور شادی کے حالات سنائے۔ بار بار کہتیں کہ آپ بور تو نہیں ہو رہیں۔ سچ پوچھیں تو مجھے اُن کی زبانی اُن کے حالات سُن کر جو لطف آ رہا تھا بیان سے باہر ہے۔ میں دل ہی دل میں شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی کہ میرے چھوٹے سے گھر میں اتنی معزز ہستی تشریف فرما ہیں لیکن اُن کی طرف سے نہایت ہی محبت خلوص اور انکساری کا اظہار تھا۔

صدر لجنہ منتخب ہونے کے بعد کچھ عرصہ مجھے اُن کے ساتھ سیکرٹری مال لندن کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ جس کی بدولت ہماری بے تکلفی میں مزید اضافہ ہوا۔

جب 1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ہجرت کر کے انگلستان تشریف لائے ان دنوں آپ صدر لجنہ تھیں۔ ایک بار میں نے اپنے گھر میں کچھ ممبرات لجنہ کی ممبرات اور اپنی دوستوں کو BBQ میں مدعو کیا جس میں بیگم شاہنواز صاحبہ اور اُن کی دونوں بیٹیاں محترمہ امۃ الباری صاحبہ اور محترمہ امۃ الحئی صاحبہ اور سعدیہ بھی مدعو تھیں۔ آپ سب لوگ بڑی محبت اور اخلاص سے شامل ہوئے اور موسمی آموں کی ٹوکری بھی ساتھ لائے۔

آپ کی وفات کے بعد جب یہ خاکسار محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ کے ساتھ مل کر تاریخ لجنہ اماء اللہ برطانیہ لکھ رہی تھی تو میں نے محترمہ مجیدہ بیگم شاہنواز کی دونوں بیٹیوں سے دوبارہ ملاقات کی کہ وہ مزید اپنی امی کے حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالیں تا میں اُس عظیم شخصیت کے زیادہ سے زیادہ حالات قارئین کے زیر نظر کرسکوں اور تا یہ حالات تاریخ لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے اوراق کی زینت بن کر محفوظ ہوں اور ممبرات لجنہ کے لئے رہنمائی کا باعث بنیں۔

لندن کی ایک بہن محترمہ صفیہ سامی صاحبہ لکھتی ہیں کہ یوں تو میں محترمہ بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ کو ذاتی طور پر نہیں جانتی اور نہ ہی مجھے اُن کے متعلق کوئی خاص معلومات ہیں کیونکہ اُن دنوں ہم ایسٹ لندن میں رہائش پزیر تھے، بچے بھی چھوٹے چھوٹے تھے بس عیدیں، اجتماعات یا کوئی خاص پروگرام ہو تو مسجد فضل جانا ہوتا تھا۔ لیکن کچھ واقعات ایسے ہوتے ہیں جو دل میں جگہ بنا لیتے ہیں جن کو ہم زندگی بھر بھول نہیں پاتے۔ ایسے ہی ایک واقعے نے میرے دل میں محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ صدر لجنہ لندن کی قدر و قیمت جمادی۔ بس اتنا ہی یاد ہے کہ جب بھی انہیں دیکھا عموماً ٹائلٹس کی صفائی کرتے دیکھا اصل میں جو لوگ نئے نئے اس ملک میں آئے تھے بوجہ لاعلمی بچوں کے گندے پیمپرز کو ڈسپوز آف کرنے کے طریق سے ناواقف تھے اس لئے یا تو پیمپر کو زمین پر رکھ دیتے یا پھر ٹوائلٹ میں Flush کر دیتے جس سے ٹوائلٹ Block ہو جاتا۔ میں نے بیگم شاہنواز صاحبہ صدر لجنہ کو دیکھا کہ وہ خود سے پیمپر کو ٹوائلٹ سے نکال کر نہایت دھیمے لہجے میں مستورات کو سمجھا رہی تھیں کہ اگر پیمپر کو لپیٹ کر وہ پلاسٹک کے بیگ میں ڈال کر Bin میں ڈالا جائے تو بہتر ہوگا۔ میں اُن کی ان گراں قدر ہدایات سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ تب سے ہمیشہ میرے دل میں اُن کی قدر رہی ہے کہ بحیثیت ایک صدر کے ایسے کام کر رہی ہیں جس سے عام ممبرز کتراتی ہیں۔ ان میں کس قدر انکساری اور عاجزانہ پن ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ اُن کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

مرحومہ ایک نہایت نیک دل، وفا اور قربانی کا پیکر، منکسر المزاج، انتہائی ہمدرد، بہت مخیر اور مجسم عجز خاتون تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 26؍نومبر 2004ء کو خطبہ ثانیہ میں آپ کا ذکر قابل رشک الفاظ میں فرمایا:

”آپ نواب محمد دین صاحب، جنہوں نے ربوہ کے لئے زمین کے حصول اور قیام میں بنیادی کردار ادا کیا تھا کی صاحبزادی تھیں۔ محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ مالی قربانیوں میں ہمیشہ صف اوّل میں رہیں۔ آپ نے لاہور، کراچی اور لندن میں صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر نمایاں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی تمام حصّہ وصیت جائیداد وغیرہ ادا کر دیا ہوا تھا اور اس کے علاوہ بھی خلفاء کی طرف سے کی جانے والی متفرق مالی قربانیوں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دور میں آپ کے خاوند چوہدری شاہنواز صاحب ذہین طلباء کی پڑھائی کے لئے ایک بڑی رقم پیش کرتے رہے۔ اپنے شوہر کی وفات کے بعد بھی نہ صرف آپ نے اس کار خیر کو جاری رکھا بلکہ اس رقم میں اضافہ بھی فرمایا۔ جس سے یورپ، امریکہ اور دنیا کے کئی دیگر ممالک کے سکولوں کو گرانٹ بھی دی جاتی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ صدقہ ہمیشہ جاری رکھے اور یہ صدقہ ان کے درجات کی بلندی کا موجب بنتا رہے۔ آمین۔ آپ غریبوں سے بے انتہا ہمدردی کرنے والی اور غیر محسوس طریقے پر مدد کرنے والی تھیں۔ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں میں ہر دلعزیز تھیں۔

خلافت احمدیہ سے ایک خاص بے حد پیار، اخلاص اور وفا کا تعلق تھا اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی بہت محبت کرنے والی تھیں ہر چھوٹے بڑے کا بے حد احترام کرنے والی تھیں۔ مالی وسعت نے اُنہیں صدقہ و خیرات اور جماعت کی خاطر قربانیوں میں اور بڑھایا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی اولاد اور نسلوں کو بھی انہیں کی طرح قربانیوں میں صفِ اوّل میں شامل رہنے کی توفیق دیتا چلا جائے اور اُن کی تمام نیکیوں کو ہمیشہ قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کے پسماندگان میں آپ کے دو بیٹے چوہدری منیر نواب صاحب اور چوہدری محمود نواب صاحب، دو بیٹیاں امۃ الباری صاحبہ اور امۃ الحئی صاحبہ اُن کی اولادیں ہیں۔“

آپ نے نومبر 2005ء میں 93 سال کی عمر میں وفات پائی۔ مولا کریم اُن کی ان خدماتِ جلیلہ کو قبول فرمائے اور موصوفہ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

صد مبارک ہو لجنہ کو یہ جوبلی!!

ہاتھ میں دیں کا پرچم ہیں تھامے ہوئے
عہد پورا کریں، دل میں ٹھانے ہوئے

عزم کی اک صدی، آج پوری ہوئی
صد مبارک ہو لجنہ کو یہ جوبلی

طاہرہ زرتشت نازؔ۔ امریکہ

احمد طاہر مرزا۔ گھانا

لجنہ اماء اللہ گھانا کی صدسالہ تاسیس لجنہ تقریبات کا آغاز

صدسالہ تقریبات لجنہ اماءاللہ گھانا کا تھیم Building Resilience in Self Reformation: A Path to Peace and Sustainable مقرر کیا گیا ہے۔

صدسالہ تقریب کا افتتاح

بمقام احمدیہ مسلم مشن ہیڈ کوارٹر اکرا، گھانا

لجنہ اماء اللہ گھانا کی تقریبات کا آغاز اتوار 13/ نومبر 2022ء کو احمدیہ مسلم مشن ہاؤس، اوسو نیانیبا اسٹیٹس، اکرا میں کیا گیا۔ جس میں نیشنل صدر لجنہ گھانا نے مہمان ممبرات کو خوش آمدید کہا۔ دنیا میں دو صد ممالک میں قائم سلسلہ احمدیہ کی ذیلی تنظیم لجنہ اماء اللہ کی طرح لجنہ اماء اللہ گھانا کی بھی صدسالہ لجنہ تقریبات کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ چنانچہ اس سے دو عشرے قبل مؤرخہ 21/ اکتوبر 2021ء کو صدسالہ لجنہ تقریبات گھانا کے لئے ذیل کا پریس ریلیز جاری کیا گیا:

Ahmadiyya Muslim Women (Lajna Imaillah) Ghana to launch Global Centenary Celebration

21/10/22:

The Women's Association of the Ahmadiyya Muslim Community in Ghana is set to launch a year-long celebration in commemoration of the global Centenary Anniversary of Lajna Ima'illah. The theme for Ghana's celebration is: Building Resilience in Self Reformation: A Path to Peace and Sustainable Development. The Women's Association of the Ahmadiyya Muslim Community was established on 25th December 1922 to foster unity, promote spiritual and moral education, and advance the welfare issues of women and children within the community across the world. Lajna Ima'illah is established in over 200 countries across the world with our international headquarters in the United Kingdom. Each country will be executing a series of activities over the year for its celebration.

The National Sadr (President) of Lajna Imaillah Ghana Hajia Anisa Nasirdeen Iddrissu says "under the current trend of events across the world, it is time for women to get involved in the high spiritual development of the society so as to instill the fear of God and the love for the world in the hearts and minds of our people. I call on my members to gear up and actively participate in all the programs lined up for this soul lifting period". The Ghana chapter celebrations will be launched in Accra as follows: Date: 13th November Time: 9:00 AM Venue: Ahmadiyya Mission House, Osu Nyaniba Estates. We look forward to welcoming your participation and also opportunities to discuss the works and impact of Lajna Imaillah in Ghana. Jazakum Ullaha Ahsanal Jazaa (May God bless you with the best of rewards), Amen.

The General Secretary,

Lajna Imaillah Ghana

تاریخ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے مطابق لجنہ اماء اللہ کی تاسیس دسمبر 1922ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے قائم فرمائی۔ احمدی مستورات کی اس تنظیم کو دیگر ممالک کی طرح گھانا میں 17/ نومبر بروز اتوار 2022ء کو لانچ کر دیا گیا۔ قبل ازایک پریس ریلیز جاری کی گئی (جس کا اوپر ذکر کر دیا گیا ہے) اس سلسلہ میں ایک بڑی تقریب احمدیہ مسلم مشن ہیڈ کوارٹر کی حال ہی میں تعمیر شدہ ایک خوبصورت مسجد میں کیا گیا۔ جس میں ملک بھر کی لجنہ تنظیم کی نمائندہ ممبرات نے شرکت کی۔ اس پروقار تقریب میں نیشنل عاملہ کی مرکزی کارکنات کے علاوہ سابقہ عہدیداران بھی شامل ہوئیں۔ جن میں سے بعض ممبرات نے لجنہ گھانا کے تنظیمی تجربات اور واقعات کا ذکر کیا نیز اپنے تجربات نئی نسل کے لئے بیان کئے۔

صدسالہ لجنہ اماء اللہ تقریبات منانے کے لئے "Building Resilience in Self Reformation: A Path to Peace and Sustainable Development" کا تھیم مقرر کیا گیا ہے۔

اس تقریب کے دوران لجنہ اماء اللہ نے صدسالہ لجنہ تقریبات کے آغاز کے حوالہ سے تیار شدہ کیک بھی کاٹا۔ مکرم امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن گھانا نے نیشنل عاملہ و صدر لجنہ گھانا کی خصوصی درخواست پر اس تقریب میں دعا کے لئے شرکت کی۔ نیشنل صدر گھانا مکرمہ حاجیہ انیسہ ناصرالدین نے اس موقع پر اس تقریب کا مقصد بیان کیا۔ جس کے مطابق دوران سال لجنہ اماء اللہ کے مختلف تنظیمی، تعلیمی، تربیتی اصلاحی، سماجی، خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے پروگرام نیز نیشنل، ریجنل، ضلع اور مقامی سطح پر تقریبات و اجتماعات منعقد کئے جا رہے ہیں اور آئندہ دوران سال بھی کئے جائیں گے۔ جیسا کہ ان پر گزشتہ کئی ماہ سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ مکرم صدر صاحبہ نے اس موقعہ پر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ اور لجنہ اماءاللہ گھانا کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے ان کے مقاصد کو بھی اجاگر کیا اور بتایا کہ لجنہ اماءاللہ اس وقت 200 سے زائد ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔

(جس کا بعد میں گھانا کے پرنٹ و سوشل میڈیا پر ذکر کیا گیا۔)

لجنہ اماء اللہ گھانا میں احمدیہ مسلم مشن کی خواتین کی انجمن ایل آئی جی [LIG] سے معروف ہے۔ لجنہ اماء اللہ گھانا نے صدسالہ شروعات کے طور پر، گھانا میں مختلف مقامات پر 7,000 سے زیادہ نئے درخت لگائے ہیں اور ملک بھر میں بعض بچوں کے ہسپتالوں اور یتیم خانوں کو عطیات و تحائف دیے جا چکے ہیں۔

اس موقع پر اطلاعات کی نائب وزیر، میڈم فاطمہ ابوبکر نے مسلم خواتین کو ٹاسک کیا کہ وہ ضلعی، اسمبلی، میونسپل، انتخابی اور دیگر سطحوں پر اپنے آپ کو منتخب شعبہ جات کے لیے پیش کریں۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنی خواتین بچوں کو اپنے مستقبل کے تحفظ کے لیے رسمی تعلیم کو سنجیدگی سے لینے کی ترغیب دیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی بچیوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سیکولر اور اسلامی دونوں تعلیم کو سنجیدگی سے لیں اور نوجوان نسل میں اچھا رویہ پیدا کریں کیونکہ یہ رویہ ایک بہتر مستقبل کی کامیابی کا ضامن ہوگا۔

اس تقریب کی مہمان Osu اور سو علاقہ کی پیراماؤنٹ کوئین Naa Akua Ntswaban IV ناا کوا نتسوابان چہارم نے کہا کہ اگر آپ ایک مرد کو تعلیم دیتے ہیں تو آپ ایک فرد کو تعلیم دیتے ہیں لیکن اگر آپ ایک عورت کو تعلیم دیتے ہیں تو آپ پوری قوم کو تعلیم دیتے ہیں۔ موصوفہ خواتین کو جوش و جذبہ، اعتماد اور قیادت کے شعبوں میں فوقیت حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کرنے کی ترغیب دی کیونکہ مرد جو کچھ کر سکتے ہیں، خواتین ان سے بہتر کر سکتی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ گھانا کے مقرر کردہ تھیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لجنہ میگزین خدیجہ Khadija کی سابق مدیرہ، نیشنل عاملہ

بقیہ صفحہ 16 پر

بشریٰ نذیر آفتاب۔کینیڈا

پریری ریجن میں لجنہ اماء اللہ کی صد سالہ جوبلی اور جشن تشکر کی تقریبات کی مختصر روداد

ہم شان سے منائیں صد سالہ یہ تشکر
لجنہ کو ہو مبارک صد سالہ یہ تشکر
سب کچھ عطا ہے تیری اے قادر و توانا
کرتی ہیں دین پر ہم سب پیش عاجزانہ

رب رحمان و منّان کا یہ محض فضل و احسان ہے کہ بانئ تنظیم لجنہ اماء اللہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے یہ تنظیم قائم فرما کر عورتوں، ناصرات اور بچوں کی علمی ترقی اور دینی تربیت کے سامان پیدا فرما دیے۔ لجنہ کو لجنہ کی تنظیم کے اغراض و مقاصد بتا کر ان میں دینی دوڑ میں مسابقت کی روح پیدا کر دی۔ آج الحمد للہ سو سال گزرنے کے بعد اس کرّۂ ارض کے شمال و جنوب اور مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی ممبرات لجنہ خدا کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے ایک صدی کو الوداع اور خلیفۃ المسیح سے تجدید عہد کرتے اور وفائے عہد کے ساتھ دوسری صدی میں داخل ہو رہی ہے۔ پریری ریجن کی پانچوں مجالس میں یہ تقریبات خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے اور خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے منائی گئیں۔ ان تقریبات کے پروگرامز کو ایسے نہج پر تیار کیا گیا تھا کہ یہ دنیوی جشن لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے اغراض و مقاصد اور نوں سے بالکل منفرد مگر شروع سے لے کر آخر تک سامعات کی دلچسپی کو قائم رکھے ہوئے تھے۔ اب انتہائی اختصار کے ساتھ پانچوں مجالس میں منعقد ہونے والی تقریبات کی رپورٹ قارئین الفضل کے لئے پیش کرتی ہوں:

ریجائنا: لجنہ اماء اللہ ریجائنا کو 23/ اکتوبر 2022ء بروز اتوار یوم تشکر کی تقریب منانے کی توفیق ملی۔ مسجد محمود میں لجنہ کے ہال میں یہ تقریب منعقد ہوئی۔ لجنہ ممبرز نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق برقی قمقموں کی مدد سے ہال کی آرائش و زیبائش کی تھی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کی سعادت آمنہ عمران صاحبہ نے پائی۔ تلاوت کے بعد زہرہ ملک صاحبہ نے اپنی دلنشیں آواز میں ایک نظم پیش کی۔ لوکل صدر لجنہ اماء اللہ مدیحہ مصور صاحبہ نے ریجائنا میں لجنہ کا قیام اور اس کی مختصر تاریخ بتانے کے بعد لجنہ کی تنظیم کے مقاصد اور لجنہ کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام حاضرات کو لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں لجنہ کے جشن تشکر کے حوالے سے صدف علیم صدیقی صاحبہ نے اپنا منظوم کلام پیش کیا۔

ریجائنا کی لجنہ ممبرز نے اس موقع پر حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط بھی لکھے جس میں پیارے آقا سے وعدہ کیا گیا کہ لجنہ اماء اللہ ریجائنا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گی، خلافت کی اطاعت گزار بن کر رہیں گی اور اس سلسلے میں حضور انور سے خطوط میں دعا کی درخواست بھی کی گئی۔ اس اجلاس میں 33 لجنہ ممبرات کے علاوہ 12 ناصرات اور 7 بچے بھی شامل ہوئے۔ اختتامی دعا کے بعد تمام بہنوں اور بچوں کی تواضع بریانی اور میٹھے سے کی گئی۔

سسکاٹون نارتھ: لجنہ نے بھی لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی ہدایت کی روشنی میں یوم تشکر کا اہتمام 19/ نومبر 2022ء ہفتے کے روز مسجد بیت الرحمت کے جم میں کیا۔ جم کو نہایت دیدہ زیب رنگوں کی جھنڈیوں کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ پوڈیم کے پاس مختلف رنگوں کے 100 غبارے رکھے گئے تھے۔ لجنہ کے ہال سے متصل لابی میں ایک میز پر لیٹر پیڈز رکھے گئے تھے جہاں تمام لجنہ، ناصرات اور بچوں نے حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط لکھے۔ اسی طرح لجنہ کی تنظیم کی ابتدائی چودہ ممبرات کے نام، حضور انور کی خدمت اقدس میں خط لکھنے یا فیکس کرنے کی تفصیلات خوشنما کارڈز کی صورت میں دستیاب تھیں (یہ کارڈ پرس یا والٹ میں رکھیں اور جب جہاں ضرورت پڑے پیارے آقا کی خدمت میں خط لکھیں)۔ اس میز پر بہت ہی خوبصورت بُک مارکس بھی تھے جن پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لجنہ کی جوبلی منانے کے سلسلے میں رہنمائی جو آپ نے جرمنی کی نیشنل عاملہ ممبرات کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ میں کی تھی انگریزی ترجمے کے ساتھ ’’لجنہ گولز‘‘ کے عنوان کے ساتھ درج تھی۔ اس پروگرام کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں ریجنل صدر پریری بشریٰ نذیر آفتاب نے لجنہ کا عہد دہرایا۔ ازاں بعد لوکل صدر لجنہ امۃ القیوم شفیق صاحبہ کا لکھا ہو ترانہ لجنہ کے گروپ نے ترنم سے پڑھا۔

اس کے بعد لجنہ کی درج ذیل بزرگ بہنوں نسیم اختر صاحبہ، سلیمہ رفیق صاحبہ اور امۃ المتین صاحبہ نے لجنہ کی تنظیم کے تحت ہونے والے پروگرامز کے فوائد و برکات اور ان میں شمولیت سے اِن کی اور ان کی نسلوں کی دینی علوم میں ترقی اور تربیت پر ایمان افروز واقعات سنائے۔ اس تقریب کے آخر پر مقامی صدر صاحبہ اور ریجنل صدر نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے لجنہ کی تنظیم کے لئے بیان فرمودہ سترہ نکات میں سے چند نکات اردو اور انگلش میں لجنہ کے سامنے پیش کئے اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی ابتدائی چودہ ممبرات کی قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے اس تنظیم کی ممبر ہونے کی حیثیت سے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ پروگرام کے آخر پر ضیافت کی ٹیم نے تمام شاملات کی تواضع مرغ قورمہ اور گرما گرم نان سے کی۔ میٹھے میں کیک، اسی طرح سردی کی شدت کا مداوا ممبرات کی خدمت میں کشمیری چائے پورے لوازمات کے ساتھ پیش کر کے کیا گیا۔ اس پرگرام سے 108 لجنہ ممبرات، 27 ناصرات الاحمدیہ اور 13 بچے مستفیض ہوئے۔

مجلس سسکاٹون ساؤتھ ویسٹ: اس نوزائیدہ مجلس نے 26/ نومبر 2022ء کو جشن تشکر پوری آن بان اور شان کے ساتھ مسجد بیت الرحمت کے جم میں منعقد کیا۔ جم کی آرائش اور سجاوٹ کا کام جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب کیا گیا۔ لجنہ کے نماز ہال سے متصل لابی کو جھنڈیوں سے خوب سجایا گیا تھا۔ جم میں کرسیاں نہایت سلیقہ سے بچھائی گئی تھیں اور ساتھ میں اسی کلر سکیم کے گلدستے جو نظروں کو بھلے معلوم ہو رہے تھے رکھے گئے۔ جماعت کی لائبریری میں نائیلہ انور صاحبہ (سیکرٹری اشاعت) اور شانزے مبارک صاحبہ (سیکرٹری تبلیغ) نے بک سٹال اور نمائش کا انعقاد کیا تھا۔ درجنوں زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم، احادیث کی کتب، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے عظام کی کتب بھی بک سٹال پر دستیاب تھیں۔ لجنہ کی ابتدائی چودہ ممبرات کے نام ان کے مختصر تعارف کے ساتھ، اسی طرح بانی تنظیم لجنہ اماء اللہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس تنظیم کے لئے سترہ اغراض و مقاصد انگریزی اور اردو میں اسٹینڈنگ پوسٹر پر آویزاں کئے گئے تھے۔ ان سو سالوں میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے شائع ہونے والی کتب میں سے ایک سو سے زیادہ کتب کی فہرست بھی بک سٹال کا حصہ تھی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ صدر صاحبہ طاہرہ جمشید صاحبہ نے ابتدائی چودہ ممبرات لجنہ، ان سو سالوں میں لجنہ کی تنظیم کے تحت ہونے والی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام ممبرات کو لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے اغراض و مقاصد سے بھی روشناس کرایا۔ اسی طرح سسکاٹون کی ایک پرانی ممبر اور سابقہ صدر لجنہ امۃ المتین صاحبہ نے ’’سسکاٹون میں لجنہ کا قیام اور قربانیاں‘‘ پر شاملات پروگرام کو تفصیل سے بتایا۔ ایک مقامی ممبر نے اپنی شہید احمدی بہن کا واقعۂ شہادت اور سیرت کے ایمان افروز واقعات لجنہ کے ساتھ شیئر کئے۔ ریجنل صدر پریری ریجن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی لجنہ اماء اللہ کی سو سالہ جوبلی کو منانے سے متعلق زریں ہدایات اور حضرت مریم صدیقہ نور اللہ مرقدھا المعروف چھوٹی آپا کے ساتھ بیتے لمحات، خصوصاً وہ سال جب حضرت چھوٹی آپا جان صاحبِ فراش تھیں مگر اپنی بیماری کے باوجود لفظی ترجمہ کے ساتھ انہیں قرآن کریم پڑھایا۔ لوکل سیکرٹری وقف جدید عالیہ رؤف صاحبہ نے لجنہ کی جوبلی کے حوالے سے اپنی دو نظمیں پیش کیں۔ صالحہ صبا صاحبہ نے ربوہ میں لجنہ کے آفس میں رضا کارانہ کام کے دوران جماعتی کاموں کی برکات اور اس کے نتیجے میں ان پر خدائی فضلوں کی برسات، پر دلوں کو گرما دینے والے واقعات سب سامعات سے شیئر کئے۔ شام کے پانچ بجے دعا کے ساتھ اس پر وقار تقریب کا اختتام ہوا۔ ضیافت کی ٹیم نے حاضرات کو کھانے میں چکن کڑاہی، روغنی نان، سلاد اور رائتہ کے ساتھ پیش کئے۔ میٹھے میں کیک اور سردی سے بچاؤ کا سامان لذیذ مشروب کشمیری چائے سے کیا گیا۔ اس پروگرام سے 75 لجنہ، 8 ناصرات اور 15 بچے مستفیض ہوئے۔

مجلس بیت الرحمت سسکاٹون: 3/ دسمبر 2022ء بروز شنبہ نماز ظہر باجماعت ادا کرنے کے بعد لجنہ اماء اللہ بیت الرحمت کو یوم تشکر کی تقریب مسجد دار الرحمت کے مستورات کے ہال میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس ہال کی ہیڈ ٹیبل اور پوڈیم کے ساتھ والی دیوار کو نیلگوں برقی قمقموں کے ساتھ نہایت نفاست اور سلیقہ شعاری کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے پاک کلام میں سے سورۃ ابراہیم کی آیات 6-9 کی تلاوت اور اردو ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ حدیث مبارکہ کے بعد لجنہ کا عہد دہرایا گیا۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے پُر معارف منظوم کلام ’’حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی‘‘ سے چند اشعار زرلش مرزا صاحبہ نے ترنم سے پڑھ کر سنائے۔ راضیہ چوہدری صاحبہ نے حضرت سیّدہ امۃ الحئ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کا خط جو انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد قرآن کریم کے دروس شروع کرنے کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت لکھا تھا پڑھ کر سنایا۔ سعیدہ خانم صاحبہ ریجنل نائب صدر نے حضرت مصلح موعود رضی

بقیہ صفحہ 14 پر

دیا طاہرہ بکر صدر لجنہ، مبرور جٹالہ، مبارکہ شاہ امریکہ باتعاون لجنہ سیکشن لندن

لجنہ امریکہ کے پہلے 100 سال کا سفر

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

تعارف

امریکہ میں لجنہ اماء اللہ کے 100 سال پورے ہونے کا عرصہ لجنہ کی پیشرفت پرغور کرنے اور اس کے لئے کی جانے والی دعاؤں، قربانیوں، کوششوں اور نظام خلافت کی یاد تازہ رکھنے کا عرصہ ہے جو لجنہ کو آگے بڑھانے کی اصل وجہ بنتا ہے۔سال 1922ء سے 2022ء تک امریکہ میں بہت سی تبدیلیاں، مشکلات، کچھ سانحات اور دریافتیں ہوئیں، مگر اس دوران لجنہ اماءاللہ امریکہ کو اس بات کو یقینی بنانے کی سعادت حاصل ہوتی رہی ہے کہ احمدیت امریکی معاشرے میں محبت، اصلاح، شمولیت، بھائی چارے، انصاف، اتحاد اور امن کو فروغ دینے کے لیے ثابت قدم رہے گی۔

مذہبی پہلو سے لجنہ اماء اللہ امریکہ نے ناصرات الاحمدیہ کے ہمراہ نہ صرف خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان کو امریکی عوام میں فروغ دیا، بلکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کی مہر اور خواتین کے حقوق کے علمبردار کے طور پر پیش کرنے کا کام بھی جاری رکھا۔ نیز لجنہ اور ناصرات نے ایسے پیغامات اور پروگرام پیش کیے جن میں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کا اعلان کیا گیا اور اسی طرح قرآن کریم کی سچائی، اسلام کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کی خدمت کا کام بھی سرانجام دینے کی توفیق پائی۔غرض امریکہ میں احمدیت کے 100 سال ایک ایسا سفر ہے جو ہماری نئ نسلوں کے ساتھ اسلام کی فتح کے لیے کوشاں ہے۔ الحمدللہ

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نے کہاں سے آغاز کیا تھا یا یہ کہ ہماری منزل کیا ہے۔ ”اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔“
(التحریم: 9)

محترمہ مصطفٰی صاحبہ (پہلا نام مسز ایس، ڈبلیو سوبولیوسکی) جو نیو یارک سے تعلق رکھنے والی پہلی امریکی خاتون تھیں جو ڈاکٹر حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کی رہنمائی میں احمدیت میں داخل ہوئیں۔مسلم سن رائز کے پہلے شمارے میں شکاگو سے تعلق رکھنے والی میڈم صدیقہ تون نیسا راحت اللہ (سابقہ ایلامے گاربر) کا بھی ذکر کیا گیا ہے جو ڈاکٹر مفتی صادق صاحبؓ کی باتیں سن کر احمدیت قبول کرنے والے ابتدائی لوگوں میں سے ایک ہیں۔ عالیہ علی صاحبہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ ان ابتدائی افریقی امریکیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے احمدیت قبول کی۔ انہوں نے اپنی بالغ زندگی کا بیشتر حصہ شکاگو میں گزارا، جہاں اس نے پہلی بار 1920ء میں ڈاکٹر حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کے بارے میں سنا۔ اس کے فوراً بعد بہن عالیہ نے باضابطہ طور پر اسلام احمدیت میں شمولیت اختیار کی اور 93 سال کی عمر میں اپنی وفات تک وہ ایک سرگرم اور سرشار رکن رہیں۔ (لجنہ تاریخ)

ابتدائی دنوں میں امریکی احمدی خواتین

احمدی خواتین ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں احمدیت کی تاریخ کا ایک لازمی حصہ رہی ہیں۔ ان ابتدائی احمدی خواتین نے اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا، اور بعد میں لجنہ اماء اللہ امریکہ کے طور پر بھی اس کے قیام، ترقی اور توسیع میں ان کی مدد انتہائی اہم رہی۔ امریکہ میں احمدیت کے ابتدائی ایام میں ان خواتین نے بے پناہ قربانیاں دیں۔ان بہادر اور نیک خواتین نے اپنی پرآسائش زندگی کو چھوڑ کر اسلام کو اپنایا۔ عام خیال یہ ہے کہ امریکہ میں لجنہ بنیادی طور پر پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش سمیت جنوب مشرقی ایشیا سے تعلق رکھنے والی احمدی خواتین نے قائم کی تھی۔ اگرچہ پاکستان اور ہندوستان کی احمدی خواتین کی شراکت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا مگر پھر بھی امریکہ میں لجنہ کی پہلی علمبردار امریکی نژاد افریقی، امریکی اور سفید فام خواتین ہی تھیں جنہوں نے ذاتی، سماجی اور مادی قربانیاں دیں۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ڈاکٹر مفتی صاحبؓ نے حقیقی اسلام کی تبلیغ جاری رکھی، ڈیٹرائٹ میں بہت سی دیگر نیک بہنیں احمدیت میں داخل ہوئیں اور جلد ہی ان کے ساتھ شامی اور مشرق وسطٰی کی مسلمان بھی شامل ہوگئیں۔ ابتدائی احمدی بہنوں نے اسلام سیکھنے، باجماعت نماز ادا کرنے، چندہ اکٹھا کرنے کے لیے دستکاری بنانے، اور بھائی چارہ قائم کرنے کے لیے ”سلائی حلقے“ (امریکہ خلافت صدی سووینئر، 2008ء) شروع کیے۔افریقی امریکن احمدیہ جماعت کے بنیادی ارکان تھے اور اگرچہ وہ دولت مند نہیں تھے، لیکن ان کے دل بڑے تھے اور وہ اندرون و بیرون ملک احمدیہ اسلام کی فلاح و بہبود اور بقا کے لیے دل کھول کر حصہ ڈالتے تھے۔ 1930ء اور 40 کی دہائیوں میں، لجنہ بہنوں نے مشن ہاؤس کے بلوں اور دیگر ضروریات کے لیے اپنے ہاتھ سے بنی چیزیں، کھانے، کیک وغیرہ بنا کر بیچے اور فنڈز اکٹھے کیے۔

ہر پراجیکٹ کی مالی اعانت ممبرات لجنہ کی اراکین نے خود محنت سے سلائیاں کر کے کی

جیسے جیسے حضرت مسیح موعودؑ کا پیغام نئ ریاستوں اور قصبوں میں پھیلا، وقت کے ساتھ ساتھ ان سلائی حلقوں کی تعداد بھی بڑھتی گئی۔

1928ء سے 1935ء تک صوفی مطیع الرحمان صاحب بنگالی ایم اے مشنری یو ایس اے نے خواتین کو اسلامی تعلیمات کو اپنانے کی ہدایت اور تلقین کی اور امریکہ کی احمدی خواتین کو جماعت احمدیہ کی خواتین کے باعزت خطاب ”لجنہ اماء اللہ“ سے بھی اس دہائی میں ہی نوازا گیا اور خدا کے فضل سے ان کی باقاعدہ تنظیم قائم ہوئی صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کی اہلیہ امۃ الرحیم صاحبہ نے احمدی خواتین میں مذہبی ذمہ داری کو بیدار کرنے کے لیے غیرمعمولی کام کیا۔انہوں نے بہنوں کو نماز، قرآن پاک کی تلاوت سکھانے کے لیے بہت محنت کی۔ان کی محنت اور تبلیغ کی کوششوں سے احمدیت کو امریکہ میں بہت تقویت ملی (الفضل 24/ دسمبر 1941ء) امۃ الحفیظ ناصر صاحبہ پہلی نیشنل صدر لجنہ تھیں جو 1949ء میں مقرر ہوئیں اور انہوں نے ڈیٹن، پٹسبرگ، انڈیاناپولس، شکاگو سمیت امریکہ میں پہلی مجالس قائم کیں اور لجنہ کی اراکین کے لیے انتھک محنت کی۔ 1950ء کے جلسہ میں نیشنل لجنہ نے تعلیم، تبلیغ احمدیت، اور لجنہ کی مالیات کے بارے میں پہلا لجنہ قومی پروگرام متعارف کرایا۔

1961ء میں ناصرات الاحمدیہ قومی سطح پر منظم ہوئی اور محترمہ جمیلہ حمید صاحبہ کو پہلی نیشنل سیکرٹری ناصرات کے طور پر مقرر کیا گیا۔تب سے ناصرات لجنہ کی رہنمائی میں اپنا مشن پورا کر رہی ہے۔سلمٰی غنی صاحبہ جو 1980ء کی دہائی میں نیشنل صدر بنیں تو لجنہ کی نئ بہنیں پاکستان سے امریکہ ہجرت کر رہی تھیں اور ان کو امریکی ممبرات لجنہ کے ساتھ اکٹھا کرنا بہت بڑا کام تھا محترمہ سلمٰی غنی صاحبہ نے لجنہ کے وسائل، صلاحیتوں اور تجربات کو جمع کیا اور پاکستانیوں اور امریکی بہنوں کو آپس میں جوڑنے کی بھرپور کوشش کی تاکہ وہ سچی بہنیں بن سکیں۔

1961ء میں ہی صدر سعیدہ لطیفہ صاحبہ نے لجنہ اماءاللہ کا لائحہ عمل کا انگریزی ترجمہ حاصل کیا۔توفوری طور پر لجنہ آئین کا بھی نفاذ کیا گیا جو کہ امریکی لجنہ کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے کیونکہ اس نے لجنہ اماء اللہ کا باقاعدہ تنظیمی ڈھانچہ اور فنکشنل فریم ورک فراہم کیا۔

خلفائے کرام کے دورہ جات

25/ جولائی 1976ء میں امریکہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے امریکہ کی سرزمین پر قدم رکھا۔جماعت کے ارکان اپنے پیارے امام کا استقبال کرنے پر بے حد مسرور تھے بعد ازاں حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی متعدد مواقع پر امریکہ کا دورہ کیا۔ اسی طرح پہلی بار 2008ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا پہلا سفر امریکہ اختیار کیا اور حال ہی میں 2022ء میں پیارے حضور دوبارہ تشریف لائے اور جلسہ گاہ میں لجنہ سے بھی خطاب فرمایا اور عصر حاضر کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے احمدی مسلم خواتین کی حیثیت سے انہیں ان کی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کروائی۔ تمام خلفاء کے دورہ جات کے موقع پر لجنہ اور ناصرات امریکہ مہمان نوازی اور خدمت میں آگے رہی ہیں اور اپنے محبوب روحانی امام کی خدمت کرنے اور ان سے رہنمائی حاصل کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔

تجنید اور مجالس میں اضافہ

امریکہ کی نیشنل لجنہ نے ایک فعال احمدی مشن کے ساتھ ساتھ ہر شہر میں مقامی لجنہ کی مجالس قائم کرنے کی ایک بڑی کوشش شروع کی جو خدا کے فضل سے پچھلی دس دہائیوں میں مسلسل ترقی کر رہی ہے 2022ء میں ان مجالس کی تعداد 71 ہو چکی ہے کیونکہ نئ بہنیں احمدیت میں داخل ہو رہی ہیں اور پوری دنیا سے امریکہ آ رہی ہیں۔ الحمدللہ یہ تعداد لجنہ کی تجنید میں تیزی سے اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

خدمت خلق

خدمت خلق (کمیونٹی سروس) ایک اور شعبہ ہے، جہاں لجنہ امریکہ نے بہت خدمت اور تعاون سے انتھک کام کیا ہے اور لاتعداد بین الاقوامی اور قومی پروگراموں کی قیادت، اور انتظام کرنے کی سعادت پائی ہے۔ مثال کے طور پر افریقہ میں ماڈل ولیج پروگرام، چلڈرن عید گفٹ فنڈ، مریم شادی فنڈ، ٹائٹل ون سکول سپورٹ پروگرام، پاکستان کے لیے میڈیکل رضا کار اور اب گوئٹے مالا میں ناصر ہسپتال وغیرہ اس کی بہترین مثالیں ہیں۔

مارچ 2014ء میں ممبرات لجنہ نے سینئر کیئر پراجیکٹ کا آغاز کیا تاکہ ہمارے بزرگوں کی مدد کے لیے رضاکارانہ خدمات حاصل کی جاسکیں۔ ''کیا آپ ٹھیک ہیں؟'' کے موضوع پر بزرگوں کی خبر گیری کی مہم بھی شروع کی گئی۔ خدمت خلق پروگرام کے تحت قومی دستکاری کے ساتھ مل کر بے شمار ماسک بنانے کا بیڑہ اُٹھایا گیا۔

تعلیم و تربیت

لجنہ امریکہ کی تعلیم اور تربیت پروگرام کو 1950ء کی دہائی میں کتابچے کی شکل میں یکجا کیا گیا۔ یہ کتب بین الاقوامی لجنہ ہیڈکوارٹر کی ہدایات کے تحت بڑی محنت اور وقت سے تیار ہوئیں۔ 1987ء میں حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے لجنہ اماء اللہ امریکہ کو قرآن کریم کی تاریخی 5 جلدوں والی تفسیر کے دوسرے ایڈیشن کا ایک اشاریہ تیار کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اسی طرح شعبہ تعلیم نے 2009ء میں قرآن پاک ٹیچنگ سرٹیفیکیشن پروگرام شروع کیا۔ اللہ کے فضل سے 186 لجنہ ممبران کو الفرقان قرآن کے اساتذہ کے طور پر سرٹیفیکیٹ دیا گیا اور خدا کے فضل سے اس وقت قرآن کریم سرٹیفائیڈ اساتذہ سے 466 بچے اور 692 لجنہ ممبران مستفید ہو رہے ہیں۔

لجنہ کا ایک اور بڑا مقصد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی تبلیغ اور آپ کے بارے میں معاشرتی تعصّبات کو دور کرنا ہے، شعبہ تعلیم اور تبلیغ نے اس مقصد کے لیے گزشتہ سال 709 سے زائد جلسہ سیرت النبی کا انعقاد کیا۔

جبکہ اس دور میں امریکہ اخلاقی زوال سے گزر رہا ہے اس کا مقابلہ کرنے کے لئے شعبہ تربیت اہم کردار ادا کر رہا ہے اور ان کے اخلاقی راہنمائی کے لیے معیاری کتب ترتیب دی گئیں ہیں جن کے عنوانات ہیں:

- Pathway to Paradise
- Paradise Under your Feet
- Garments for Each Other
- Social Media

تبلیغ اور معاشرتی تعلقات

تبلیغ لجنہ کا ایک اہم مشن ہے، صدیقہ تون نساء راحت اللہ نے اپنی بیعت کے بعد ابتدائی بیعت کے دنوں میں ہی یہ عہد کرلیا تھا کہ وہ سال میں کم از کم دو احمدی ضرور بنائیں گی ان ہی کے نقش قدم پر آج تک لجنہ امریکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کا پرچار کرتی آرہی ہے اور اسی مقصد کو لے کر ملک بھر میں تبلیغی ٹیمیں اللہ کے پیغام کو عام کرنے کے لیے مسلسل محنت کر رہی ہیں۔ لجنہ امریکہ نماز کی تعلیم اور نماز کو سمجھنے کے لیے تربیت کے پروگرام بھی بناتی رہتی ہے جس کے نتائج بہت حوصلہ افزا ہیں۔ الحمد للہ

میڈیا واچ

2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ یو ایس اے کو اسلام کے خلاف منفی مہمات کے جواب میں میڈیا واچ ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت کی۔ جو مختلف میڈیا میں اسلام کے خلاف منفی مواد اور عصری معاملات پر اسلامی نقطہ نظر کو پیش کرنے کے لیے متعدد مضامین اور تبصرے شائع کرتا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں، میڈیا واچ نے 1200 سے زیادہ مضامین اور میڈیا میں جاری سماجی مسائل پر جوابات شائع کیے ہیں۔

عوامی امور

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری پر نیشنل معاونہ صدر عوامی امور کا تقرر کیا گیا اور 2016ء، 2017ء، 2018ء میں واشنگٹن ڈی سی میں ایک ''ڈے آن دی ہل'' منایا گیا جہاں ممبرات لجنہ نے امریکی کانگریس کی خواتین اراکین سینیٹرز سے بات چیت کی۔ سینیٹ اور کیپیٹل ہل پر ''لائیو بلڈ ڈرائیو'' منعقد کرکے اس کے ذریعے دین اسلام احمدیت کی کامیاب تبلیغ کی۔

امور طالبات

2018ء میں ہمارے پیارے امام خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اماء اللہ یو ایس اے کو ہدایت کی کہ وہ لجنہ میں طلباء کے لیے ایک نیا شعبہ امور طالبات قائم کریں یہ شعبہ اسلامی حکمت عملی اور رہنمائی کے ساتھ لجنہ طلبات کو ان کی تعلیمی سمت کے لیے تعلیمی مشاورتی معاونت فراہم کرتا ہے۔ ایک ہی پروگرام یا اسکول میں اکٹھی ہونے والی لجنہ ممبرات کے درمیان محبت، بھائی چارے اور ہمدردی کے احساس کو فروغ دینے میں مدد دیتا ہے۔

خدیجہ اسکالرشپ پراجیکٹ

اس پراجیکٹ کو 2010ء میں لاس اینجلس میں مانیٹرنگ میٹنگ میں متعارف کرایا گیا تھا۔ یہ اسکالرشپ تعلیم کے حصول میں مالی رکاوٹوں کا سامنا کرنے والے ممبرات لجنہ کو مالی مدد کی فراہمی کے لیے شروع کیا گیا تا کہ تعلیم کے حصول کے بہتر مواقع اور بہتر روزگار میں مدد ہو سکے۔ اس کے آغاز سے لے کر اب تک اوسطاً $10,000 سالانہ تقسیم کیے جاتے ہیں۔

احمدی خواتین سائنسی ایسوسی ایشن (AWSA)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں احمدی خواتین کی سائنسی ایسوسی ایشن کا قیام 2010ء میں عمل میں آیا۔ AWSA سائنسی تحقیق اور تخلیق کے نئے شعبوں میں نوجوان لجنہ کی حوصلہ افزائی کے لیے وقف ہے سائنس اور باصلاحیت احمدی خواتین سائنسدانوں کو ان کے متعلقہ مخصوص شعبوں میں رہنما بننے کے لیے مشعل راہ ہے۔ AWSA کی ممبران میں ممتاز لجنہ سائنسدان، طبی محققین اور پیشہ ور ممبرات لجنہ شامل ہیں۔

شعبہ مرکزی اشاعت

اس کے تحت لجنہ امریکہ کو بہت سی کتب شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ''Lajna Matters'' کے نام سے ایک سہ ماہی سرکلر بھی شائع ہوتا ہے جس میں لجنہ کی جانب سے لکھے گئے خطوط کے علاوہ جماعتی خبریں شامل ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ لجنہ امریکہ کی جانب سے پچاس سال سے ایک رسالہ بھی شائع ہوتا ہے جس کا نام ''عائشہ'' ہے اور جو سال میں دو مرتبہ شائع ہوتا ہے۔

لجنہ امریکہ کی روحانی تنظیمی ترقی

لجنہ امریکہ کی ابتدائی علمبرداروں نے آنے والی نسلوں کے لیے تقویٰ، عقیدت اور قربانی کا حقیقی جذبہ پیدا کیا۔ جس کی وجہ سے چند 100 سے لے کر آج ہزاروں تک، لجنہ امریکہ اپنے آباؤ اجداد کے قائم کردہ اعلیٰ اخلاقی معیارات کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکا ہے۔ لجنہ امریکہ کی خوش نصیبی ہے کہ شروع ہی میں حضرت سیدہ مریم صادقہ (چھوٹی آپا) زوجہ محترمہ حضرت مصلح موعودؓ کی رہنمائی اور دعائیں ہمیں نصیب ہوئیں۔ گو کہ حضرت سیدہ مریم صدیقہؒ کا ہمیشہ ہی لجنہ امریکہ کے ساتھ گہرا تعلق رہا مگر خاص طور پر بین الاقوامی صدر لجنہ کے دور میں یہ تعلق اور بھی مضبوط ہوا۔ انہوں نہ صرف لجنہ امریکہ کو دعاؤں اور نصیحتوں سے بھرے خطوط لکھے بلکہ اہم معاملات میں ہمیشہ مشورہ سے بھی نوازا۔ انہوں نے پہلے لجنہ یو ایس اے میگزین کے لیے ''عائشہ'' کا نام منتخب کیا۔ ان کے ہی وجہ سے لجنہ امریکہ اور ربوہ کے درمیان مسلسل رابطہ واشنگٹن کے مشنری آفس کے ذریعے ممکن ہوا تھا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ہی تھیں جنہوں نے لجنہ امریکہ کو ابتدائی اور تیز روحانی پختگی کے قابل بنایا۔

اسی طرح پردہ جیسے معاملات زیادہ تر ابتدائی بہنوں کے لیے بالکل نئے تھے، لیکن انہوں نے انہیں کھلے دل و دماغ کے جذبے سے قبول کیا اور یہی جذبہ تمام تربیتی اور تعلیمی معاملات پر غالب رہا 1980ء کی دہائی کے آغاز تک امریکہ میں بہنوں کی اکثریت پردہ کی کسی نہ کسی شکل کو اپنا چکی تھی۔

لجنہ اماء اللہ امریکہ کے مزید کچھ شعبہ جات مندرجہ ذیل ہیں جو خدا کے فضل سے مسلسل خدمت کی توفیق پا رہے ہیں: واقفاتِ نو، صحت جسمانی، لجنہ ان اے ڈیجیٹل ورلڈ۔ دی کاٹیج انڈسٹری ویب سائیٹ۔ لجنہ امریکہ کے مستقل سالانہ پروگرام۔ جلسہ سالانہ پر لجنہ اور ناصرات کی ڈیوٹیاں ادا کرنا۔ سالانہ لجنہ نیشنل مینٹر کانفرنس۔

صیحون سٹی پراجیکٹ

لجنہ امریکہ نے سابق امیر صاحب کے صیحون شہر کو امریکہ کے پہلے احمدیہ سٹی کے طور پر تبدیل کرنے کے وژن کی تکمیل کرنے میں نہ صرف اپنا مالی حصہ ڈالنے بلکہ عملی طور پر بھی بھرپور طور پر شامل ہونے کا عہد کیا۔ اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے لجنہ نے مئی 2001ء کو صیحون میں ایک سیمپوزیم کا انعقاد کیا جس کا عنوان تھا، ''مسیحا کا تصور: کیا آپ کو خیال رکھنا چاہیے؟'' اور اس کے علاوہ لجنہ اور ناصرات نے صیحون سٹی میں گرمیوں میں کیمپ لگائے جن کا نام ''کیمپ بسم اللہ'' تھا اور ان کیمپس کا ایک کام لوکل لوگوں کی خدمت کرنا بھی تھا۔

(مترجم: عفت بٹ۔ ڈنمارک)

صدف علیم مع ممبرات نیشنل عاملہ باتعاون لجنہ سیکشن لندن

تاریخ لجنہ اماء اللہ کینیڈا

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

(البقرہ:149)

اور ہر ایک کے لئے ایک مطمحِ نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔

اپریل 1944ء کو حضرت مصلح موعودؓ کو الہام ہوا۔

’’اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کرلو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی‘‘

(الفضل 29/اپریل 1944ء صفحہ 3)

الحمدللہ! لجنہ اماء اللہ کینیڈا خلافت کی اطاعت میں خدمت دین کے جذبے سے سرشار اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اپنے آقا کی ہدایات پرعمل پیرا ہو کر اس تنظیم کے بنیادی مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس مضمون میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی مختصر کارگزاری پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

کینیڈا میں لجنہ اماء اللہ کا قیام 1963ء میں 7 لجنہ مجالس کے ساتھ ہوا۔ 1984ء میں 9 مجالس قائم کی گئیں جن میں 286 ممبرات تھیں۔ 2003ء میں 34 مجالس تھیں جن میں لجنہ کی 4705 ممبرات اور 1016 ناصرات تھیں۔ الحمدللہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 2022ء میں 18 ریجن میں 111 مجالس ہیں جن میں 12912 ممبرات اور 2317 ناصرات ہیں۔

خدا تعالیٰ نے عورت کا خمیر ہی قربانی اور اطاعت سے اٹھایا ہے اور اسی عورت کو جب ایمان کی دولت نصیب ہو جاتی ہے تو وہ ہر مشکل، ہر تکلیف کا دعا اور بلند ہمتی سے مقابلہ کرتی ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 1992ء میں جرمنی میں لجنہ سے خطاب کے موقع پر فرمایا۔ ’’میں نے اپنے دور میں جو تحریکیں کی ہیں، اُن کے نتیجے میں مَیں جانتا ہوں کہ اتنی عظیم الشان قربانیاں احمدی خواتین نے کی ہیں، اور خاموشی کے ساتھ کی ہیں، بعض دفعہ ان کے خط پڑھتے ہوئے آنکھوں میں آنسو آجایا کرتے تھے۔‘‘

لجنہ کینیڈا ابھی خلافت کی ہر تحریک پر لبیک کہتی نظر آتی ہے۔ تمام مالی تحریکات چاہے وہ لازمی چندہ جات کی شکل میں ہوں، تعمیر مساجد کی تحریک ہو یا تحریک جدید اور وقف جدید کی تحریک ہو، مریم شادی فنڈ ہو یا یتامیٰ فنڈ، نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک ہو یا تحریک وقف نو ہو خلافت احمدیہ جوبلی کے لیے دعاؤں کی تحریک ہو یا تعلیم القرآن کے متعلق تحریک ہو، نومبائعات کے ساتھ رابطے زندہ کرنے کی تحریک ہو یا وقف عارضی کی تحریک ہو فیشن کی اندھا دھند تقلید کی بجائے سادگی اپنانے کی تحریک، اعلیٰ تعلیم کے حصول کی تحریک ہو یا انٹرنیٹ کے مضر پہلوؤں سے بچنے کی تحریک، لجنہ کینیڈا ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کرتی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذلک

خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں
لجنہ کینیڈا کی خدمات کی ایک جھلک

اگرچہ لجنہ کینیڈا نے اپنے عاجزانہ آغاز کے وقت سے ہی لجنہ نے مقامی اور ملکی سطح پر اپنے پروگرام منعقد کئے۔ ان پروگرامز کے ذریعے مجالس کو خلافت کی راہنمائی فراہم کی گئی۔ مقامی پروگراموں کے علاوہ ٹیلی کانفرنس کے ذریعے ملک گیر پروگراموں کا انعقاد بھی شروع ہوا۔جس میں قرآن پاک کی کلاسز اور ریفریشر کورسز شامل ہیں تا کہ ممبرات کو بر وقت خلافت کی راہنمائی مل سکے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز 2004ء، 2005ء، 2008ء، 2012ء، 2013ء اور 2016ء کو کینیڈا میں رونق افروز ہوئے۔ آپ اقدس نے ہر مرتبہ از راہ شفقت لجنہ اماء للہ کینیڈا کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔

2016ء کے دورہ کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ اسی طرح آپ نے جلسہ سالانہ پر دو خطاب کیے جن میں سے ایک خطاب لجنہ کینیڈا سے تھا۔حضور انور کے ایک ماہ کے پیس ویلج کینیڈا میں قیام کے دوران ہزاروں عشاق خلافت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں اور بہت سے خاندانوں نے اپنے آقا سے شرف ملاقات حاصل کر کے برکات سمیٹیں۔ اس دورے میں آپ نے تین مساجد بیت العافیت (اسکاربرو) محمود مسجد (ریجائنا) اور بیت الامان (لائڈ منسٹر) کا افتتاح کیا۔ نیز آپ نے مختلف شہروں میں پیس سمپوزیمز سے بھی خطابات فرمائے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ وزیر اعظم کینیڈا کے دعوت پر آٹوا تشریف لے گئے اور پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعظم سے ملاقات کی۔

اسی دورے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ویسٹرن کینیڈا کا دورہ بھی کیا جن شہروں میں آپ تشریف لے کر گئے ان میں سسکاٹون، ریجائنا، لائڈ منسٹر اور کیلگری بھی شامل ہیں۔ ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ اقدس کو حکومت کی طرف سے خصوصی پروٹوکول ملا اور شہروں کے اعلیٰ عہدے داران بھی آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لیے جوق در جوق آئے۔ پیارے آقا نے ازراہ شفقت لجنہ اماء اللہ کینیڈ اکی مجلس عاملہ سے میٹنگ کے کام کو مزید بہتر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تین اسٹوڈنٹ کلاسز ٹورانٹو، سسکاٹون اور کیلگری میں ہوئیں جن میں طالبات نے پیارے آقا سے دینی معاملات کے متعلق سوالات بھی کیے اور اپنے تعلیمی میدان میں پیش آنے والی مشکلات کے حل بھی دریافت کیے۔ اسی طرح دو واقفات نو کلاسز بھی منعقد کی گئیں جن میں سے ایک ٹورانٹو اور دوسری کیلگری میں ہوئی۔ پیارے آقا نے نومبائعات اور سیریا سے آنے والوں خاندانوں کو بھی شرف ملاقات بخشا۔

خلافت کی راہنمائی میں لجنہ کینیڈا نے ہر شعبہ میں ترقی حاصل کی۔ مالی قربانیوں علاوہ شعبہ تبلیغ کو فعال کیا گیا اس کے تحت غیر از جماعت لوگوں کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ پردہ اور اسلامی تعلیمات کے موضوع پر مضامین اور مختلف اخبارات میں ایڈیٹرز کے نام خطوط لکھے گئے۔

لجنہ کینیڈا دعوت الی اللہ میں بھی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی بھر پور کوشش کر رہی ہیں۔ اپنی ہمسائیوں اور ملنے جلنے والیوں، دفتر میں ساتھ کام کرنے والیوں سے جماعت کا تعارف کرانا، لٹریچر دینا، پمفلٹ تقسیم کرنا، آڈیو وڈیو کیسٹس دینا، امن سیمینارز کرانا، لائبریریوں اور اسکولوں میں کتب اور بروشرز رکھوانا،سیرت النبی ﷺ کے جلسے کرا کر ان میں غیر از جماعت بہنوں کو مدعو کرنا، بک سٹال اور نمائشیں منعقد کر کے جماعت کا نہ صرف تعارف کروایا بلکہ اسلام نے عورت کو جو حقوق دیے ہیں ان کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا۔ ان سب پروگراموں میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا جب اپنے روایتی پردے کے ساتھ حصہ لیتی ہیں تو یہ بھی تبلیغ کا ایک بڑا حصہ ہوتا ہے کہ احمدی مسلمان عورت پردے میں رہتے ہوئے بھی سب کام سرانجام دے سکتی ہے۔کووڈ کے دنوں میں بذریعہ زوم تبلیغ سیمپوزیم مختلف مذاہب کی نمائندہ خواتین کے ساتھ کیے گئے۔

کووڈ کی وبا کے دوران، جب In person سرگرمیاں منعقد نہیں کی جا سکتی تھیں، تو لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے حضور انور سے راہنمائی کی درخواست کی کہ کیا پروگرام virtually منعقد کیے جاسکتے ہیں؟ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت راہنمائی فرمائی کہ پروگرام ہو سکتے ہیں تاہم صرف آڈیو فیچر استعمال کیا جا سکتا ہے۔حضور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ بھی ہدایت کی کہ اجتماع virtually نہ کئے جائیں۔

الحمدللہ، کووڈ کے مشکل وقت میں لجنہ کینیڈا مجلس عاملہ کی میٹنگز، ناصرات کلاسز، تعلیم کلاسز، جنرل باڈی میٹنگز، لوکل سطح پر علمی ریلیاں، بین المذاہب سمپوزیم اور علمی ریلیز Virtually منعقد کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ زوم کے ذریعے ملکی سطح پر لجنہ اور ناصرات کے لیے ریفریشر کورسز اور تعلیم و تربیت ویبینار کا انعقاد کیا گیا۔

کووڈ کے بعد، لوکل، ریجنل پروگراموں کے علاوہ لجنہ کینیڈا کو 2022ء میں مجلس شوریٰ اور سالانہ اجتماع کو وسیع پیمانہ پر کرنے کی توفیق ملی جس میں 5500 سے زائد لجنہ نے شمولیت کی۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نومبر کے اوائل میں لجنہ اماء اللہ کی عہدیداران کا ریفریشر کورس منعقد ہوا اور 4 دن کے اندر اندر 111 مجالس کی 1905ء عہدیداران کو In Person اور Zoom کے میٹنگز کے ذریعہ سے خلافت کی راہنمائی کے ساتھ دیگر تربیتی ہدایات بھی پہنچائی گئیں۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 2020ء میں لجنہ اماءاللہ کینیڈا کی نیشنل مجلس عاملہ کو آن لائن ملاقات کا شرف بخشا اور یہ دنیا بھر میں ONLINE ہونے والی عاملہ ملاقاتوں میں سب سے پہلی ملاقات ہے۔ دسمبر 2021ء میں حضور انور نے عرب بہنوں کو بھی ملاقات کا شرف بخشا۔

2007ء سے کینیڈین گورنمنٹ نے ماہ اکتوبر کو خصوصًا اسلامی ثقافت کے مہینہ کے طور پر منانے کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت الحمدللہ لجنہ اپنے اپنے شہروں میں اس کے تحت نمائشوں کا انعقاد کرتی ہے۔ جہاں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں کو خوش آمدید کہا جاتا ہے ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے جاتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کینیڈا ہر سہ ماہی میں اپنا رسالہ ’’النساء‘‘ شائع کرتی ہے۔ یہ اردو اور انگلش دونوں زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ

تعالیٰ کی بابرکت خلافت کے دس سال مکمل ہونے شعبہ اشاعت نے ایک خصوصی نمبر شائع کرنے کی سعادت پائی تھی۔

اس موقع پر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خصوصی پیغام میں فرمایا:

”یہ مجلہ جو آپ شائع کر رہی ہیں اس میں خلافت کے متعلق مختلف مضامین بھی ہیں اور نظمیں بھی ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات بھی ہیں اور خلفائے احمدیت کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔اسی طرح میرے بعض خطبات بھی اس میں شامل ہیں۔ان سب کا فائدہ تبھی ہو گا جب آپ ان دس سالوں کو ایک سنگِ میل سمجھتے ہوئے آئندہ کے لیے بہتر سے بہتر پروگرام بنائیں کہ کس طرح ہم خلیفہ وقت کی سلطان نصیر بن سکتی ہیں۔تا کہ جہاں ہم اللہ تعالیٰ کے حق ادا کر رہی ہوں وہاں ہم جماعتی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کرنے والی ہوں۔یاد رکھیں کہ لجنہ اماء اللہ ایک ایسی تنظیم ہے جس کے ساتھ نسلوں کی تربیت وابستہ ہے۔آپ کی گودوں میں پلنے والے آئندہ کے لیے جماعت کا سرمایہ بننے والے ہیں۔پس اس بات کو یاد رکھیں کہ دنیا داری کے اس ماحول میں نہ خود دنیا میں گم ہوں اور نہ اپنے بچوں کو ضرورت سے زیادہ دنیا میں پڑنے کی اجازت دیں اور یہ اس وقت ہی ہوسکتا ہے جب آپ اپنے نیک نمونے بھی قائم کر رہی ہوں اور بچوں کی تربیت میں بھی بھرپور کوشش کر رہی ہوں۔اللہ کرے کہ لجنہ کینیڈا سے جو مجھے توقعات وابستہ ہیں وہ ان کا حق ادا کرنے والی بھی ہوں اور اسی طرح خلافت احمدیہ کی مددگار بننے کا حق بھی ادا کرنے والی ہوں۔آمین“

(شائع کردہ النساء 2013ء - 2014ء)

لجنہ اماء اللہ کینیڈا کو دس صحابیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح پر مبنی کتب کا انگلش میں ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ”پردہ“ کا انگلش ترجمہ اور اس کا کور پیج بنانے کی سعادت بھی شعبہ اشاعت کینیڈا کے حصے میں آئی۔الحمد للہ

بک کلب

اس کے ذریعہ سے سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام یا جماعت کی ایک کتاب کا انتخاب کر کے اسے پڑھا جاتا ہے۔

الفضل آن لائن کے ایک مستقل سلسلے حدیقۃ النساء جو لجنہ سے متعلق ہے اس کی ذمہ داری بھی مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل آن لائن نے لجنہ کینیڈا کے سپرد کی ہے۔الحمد للہ

نئے شعبہ جات کے قیام اور ترقی میں پہلا قدم 2004ء میں ایم ٹی اے اور سمعی و بصری کے شعبے کا قیام ہوا۔ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے تحت ممبرات لجنہ اماء اللہ نہایت مستعدی سے باقاعدہ ایم ٹی اے اسٹوڈیو کینیڈا میں اپنے فرائض ادا کر رہی ہیں اور متعدد معلوماتی پروگرام تیار کرنے کی توفیق پا رہی ہیں۔

2008ء میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے جماعت کے تعاون سے ایک آن لائن رپورٹنگ پورٹل شروع کیا جس سے عہدیداران گھر بیٹھے اپنی کارگزاری کی رپورٹ کمپیوٹر کے ذریعہ جمع کرواتی ہیں۔اس سے قبل صدرات اور عہدیدارت کی ماہانہ رپورٹیں ہاتھ سے لکھ یا ٹائپ کرکے مرکزی دفتر کو پہنچائی جاتی تھیں۔

2019ء میں، جماعت کے تعاون سے، لجنہ اماء اللہ کینیڈا ایک ویب ڈومین قائم کرنے میں کامیاب ہوئی جس کے تحت لجنہ کی تمام عہدیداران اپنی آفیشل ای میل Lajna.ca کے اکاؤنٹ کو استعمال کر سکتی ہیں۔اس طرح ایک عہدیدار کی دوسرے عہدیداروں کے ساتھ اور لجنہ ممبرات سے خط و کتابت آسان ہوگئی ہے۔

2019ء میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت آئی ٹی انچارج کی تقرری کی اجازت دی۔نتیجۃً لجنہ اماء اللہ کینیڈا رپورٹنگ پورٹل، Lajna.ca ای میل اکاؤنٹس، ویب سائٹ اور زوم کے ذریعے virtual میٹنگز نیز ایپ ڈویلپمنٹ کے لیے لجنہ کی بڑھتی ہوئی آئی ٹی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مخصوص ٹیمیں قائم کی گئی ہیں۔COVID-19 کے دوران لجنہ کے پروگراموں کو Zoom کے ذریعہ سے منظم طور پر منعقد کرنے میں مدد ملی۔

2010ء میں عائشہ اکیڈمی کا قیام عمل میں آیا اور 2012ء میں بچیوں کے لئے قرآن کریم حفظ کرنے کے اسکول کا آغاز ہوا۔

2018ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں، شفقت اور راہنمائی کے ساتھ شعبہ امورِ طالبات کا آغاز ہوا جس کے باعث سکول، کالج اور یونیورسٹی کی طالبات اور بچیوں کی بہتر راہنمائی کے لئے متعدد پروگراموں اور ورکشاپس کا انعقاد ہوتا ہے۔

2018ء ہی میں خلافت کی دعاؤں، شفقت اور راہنمائی کے ساتھ سوشل میڈیا کے شعبہ کا آغاز ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 2009ء میں سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی سے گریڈ 8 تا 12 کی طالبات کے لیے پہلا سالانہ تعلیم و تربیت کیمپ ریجنل سطح پر منعقد ہوا۔اب ہر سال ان کیمپس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ اور خلافت سے محبت، اعلیٰ اخلاق، تعلیم، سوشل میڈیا اور حالات حاضرہ کے بارہ میں آگاہی دی جاتی ہے۔

دسمبر 2013ء میں، ریجنل سطح پر گریڈ 12 سے یونیورسٹی اور کالج کی طالبات کے لیے پہلا سالانہ ونٹر کیمپ منعقد کیا گیا جس میں ان کو قرآن وسنت کی روشنی میں اخلاقی و تربیتی تعلیم کے ساتھ ساتھ شادی بیاہ کے معاملات کے بارے میں رہنمائی کی گئی۔اب یہ کیمپس اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال منعقد ہو رہے ہیں۔

لجنہ کے ساتھ ساتھ ناصرات کی بھی تعلیمی اور تربیتی workshops شروع کی گئیں ہیں۔پہلی ناصرات ورکشاپ 2009ء - 2010ء میں منعقد ہوئی۔یہ Interactive اجلاس تھا اور ناصرات کے سوالات کے جوابات دیے گئے۔یہ پروگرام بھی ہر سال منعقد ہوتے ہیں۔الحمد للہ

اگست 2020ء میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Virtual ملاقات کے دوران نیشنل سیکرٹری تربیت کو ہدایت دی کہ وہ ایک سروے کریں اور لجنہ و ناصرات کے سوالات کے جواب دیں۔اس راہنمائی پر عمل کرتے ہوئے ”Ask Us Anything“ سروے 2020ء میں شروع کیا گیا تاکہ ممبرات کسی بھی موضوع پر اپنے سوالات پوچھ سکیں۔سوالات کے اکٹھے ہونے کے بعد ان کو تربیت کے آئندہ پروگراموں کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیا گیا۔تاکہ ان سوالوں کے جواب پورے کینیڈا میں پہنچ جائیں۔

سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی اور اجازت سے تربیت ڈیپارٹمنٹ نے ”Ask Lajna“ پروگرام شروع کیا جس میں ایک Confidential ای میل سروس بنائی گئی اور سوالات کے جوابات قرآن پاک، احادیث، کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کی دی گئی ہدایات سے دیے جاتے ہیں۔2021ء میں ٹیلی کانفرنس کے ذریعے ایک لائیو ”Ask Lajna“ سیشن کا انعقاد کیا گیا جہاں تمام یونیورسٹی، کالج اور ہائی اسکول کی طالبات ایک پینل سے اپنے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے کال کرسکتی تھیں۔بعد ازاں 2021ء میں حضور انور کی راہنمائی کے ساتھ Ask Lajna YouTube چینل کا آغاز ہوا جہاں لجنہ اور ناصرات کے سوالات کے جوابات خلفاء کی ویڈیو کلپس کے ذریعہ سے دیے جاتے ہیں۔اس چینل پر اب تک 743 subscribers اور 35,500 سے زائد views ہو چکے ہیں۔الحمد للہ

2014ء سے لجنہ اماء اللہ کے شعبہ خدمت خلق کے تحت جماعت کے ساتھ مل کر 1005 نئے آنے والے خاندانوں کو آباد کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے جن میں شہداء کے خاندان اور دیگر ممالک سے آنے والے مہاجرین شامل ہیں۔آبادکاری کی کوششوں میں خاندانوں کو رہنے کے لیے جگہیں تلاش کرنے میں مدد کرنا، گھروں کو فرنیچر اور دیگر ضروریات سے آراستہ کرنا، گروسری میں مدد کرنا اور سرکاری خدمات اور شناختی کارڈ حاصل کرنا، اسکول میں داخلے، نیز نئے آنے والوں کو مشورہ دینا اور جو لوگ ہجرت سے وابستہ مشکلات کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھے، ان سے ملاقات کرکے ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کینیڈا میں سالانہ بین المذاہب سپوزیم کا انعقاد ہوتا ہے۔یہ سپوزیم 1980ء کی دہائی کے آخر میں چھوٹے پیمانے پر منعقد کیے گئے تھے۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ پروگرام ملکی سطح پر مسجد بیت الاسلام میں اور ریجنل سطح پر کینیڈا بھر میں منعقد ہوئے۔2012ء میں، پہلا فرانسیسی بین المذاہب سپوزیم Lajna نے مونٹریال، کیوبیک میں منعقد کیا گیا تھا۔لجنہ اماء اللہ نے ریجنل اور لوکل سطحوں پر کینیڈا بھر میں مزید بین المذاہب پروگراموں کو منظم کرنا شروع کیا۔2017ء میں، لجنہ اماء اللہ نے اپنی پہلی قومی Peace Conference منعقد کی، جس کا موضوع سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ”اکیسویں صدی میں مذہب کا کردار“ عطا کیا۔2021ء میں، کووڈ وبائی مرض کے باوجود زوم کے ذریعے پورے کینیڈا کے ریجن میں 17 بین المذاہب سپوزیم منعقد ہوئے۔الحمد للہ

لجنہ کینیڈا پر اللہ تعالیٰ کے افضال کے تحت چند ایک مالی تحریکات کا مختصر جائزہ پیش خدمت ہے۔

تحریک جدید: سال 2003ء میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے 123،213 ڈالر کی قربانی پیش کی۔2022ء میں 1،437،305 ملین ڈالر کی قربانی پیش کرنے کی توفیق پائی۔19 سالوں میں قربانی میں 1,314,093 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا۔الحمد للہ

2003ء میں شاملین کی تعداد 4879 تھی جبکہ 2022ء میں تعداد 15,383 تک پہنچ گئی۔یوں قربانی کرنے والی 10,504 ممبرات کا اضافہ ہوا الحمد للہ۔اس میں لجنہ، ناصرات اور سات سال سے کم عمر بچیاں بھی شامل ہوئیں۔الحمد للہ

صف اول دوم اور سوم میں شامل ہونے والی ممبرات کی قربانی میں اضافہ ہوا۔گزشتہ بارہ سالوں میں کل تعداد 204 سے بڑھ کر 1045 ممبرات تک جا پہنچی۔الحمد للہ

1۔ایک بہن نے دو ہزار ڈالر چندہ تحریک جدید میں دیا جس کی وجہ سے

اُس کے بہت سارے اہم مسائل حل ہوتے چلے گئے۔ الحمدللہ۔ اس میں سے ایک مسئلہ اس کی بیٹی کی Pregnancy میں Complications تھیں۔ تین مہینے بعد ڈاکٹر نے بتایا کہ اس کے جڑواں بچوں میں سے ایک بچے کے دماغ میں Fluid ہے۔ اگر اس بچے کو ضائع کرواتی ہے تو دوسرا بچہ بھی ضائع ہو سکتا ہے اور ماں کی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے اور ضائع نہیں کرتی تو بچہ Abnormal پیدا ہوگا۔ اس بہن نے بیٹی کو بھی دعا کرنے کو کہا اور حضور انور کو بھی دعا کے لیے خط لکھا۔ ڈاکٹر نے کہا اگر یہ بچے کسی طرح 4 مہینے گزار لیں گے تو معجزہ ہو گا۔ اس وقت پوزیشن ایسی ہوگئی تھی کہ کسی بھی وقت Pre mature بچے پیدا ہو سکتے تھے۔ آٹھ مہینے تک Pregnancy رہی اور تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے خدا تعالیٰ حضور انور کی دعاؤں کے طفیل اسے دو صحت مند بیٹے عطا فرمائے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

2۔ لجنہ اماءاللہ کینیڈا کی ایک صدر مجلس کہتی ہیں کہ ''ایک اجلاس میں تحریک جدید کے بجٹ کو جلد از جلد پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اجلاس کے بعد میں نے اپنی سیکرٹری سے مجلس کی نادہندگان ممبرات کے بقایا جات کے ٹوٹل کے بابت دریافت کیا جو کہ 325 ڈالرز تھا۔ میں نے سوچا کہ میں اپنی طرف سے مزید 325 ڈالرز ادا کر دیتی ہوں لیکن نادہندگان کے نام سے نہیں تاکہ تربیت اور پردہ پوشی بھی رہے۔ میرے بینک اکاؤنٹ کی صورتحال مائنس تین ڈالرز اور کچھ سینٹ تھے۔ اگلے دن جب روٹین کے مطابق میں نے اپنا اکاؤنٹ چیک کیا تو میری حیرت کی انتہاء نہ رہی کہ اکاؤنٹ میں رقم مائنس تین ڈالرز سے تین ہزار ڈالرز سے بھی کچھ اوپر تھی۔ اِس رقم کی ادائیگی کافی عرصے سے pending تھی اور اِس کے ملنے کی بھی کوئی صورت نہیں تھی۔ بس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور تحریک جدید کے چندے کی ادائیگی کی برکت سے ہی میرے پیسوں میں بھی برکت پڑ گئی۔ الحمدللہ ثم الحمد للہ

3۔ ایک بہن نے 5000 ڈالرز کا وعدہ کیا۔ ان کے حالات مالی لحاظ سے کچھ سالوں سے تنگ بھی تھے۔ اور وہ Job بھی نہیں کرتی تھیں لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے وعدہ پیش کر دیا۔ ایک دن ان کے میاں شام کو جب گھر آئے تو کہنے لگے کہ نیشنل سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے مجھے تحریک کی ہے کہ میں 5000 ڈالرز کی ادائیگی کروں لہٰذا اِس سال میں 5000 ڈالرز کی ادائیگی کرونگا ان شاء اللہ۔ تو اس بہن نے ان کو کہا کہ ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اِس ادائیگی کی توفیق دے لیکن اِس سال میرا وعدہ بھی 5000 ڈالرز کا ہے، آپ کو دونوں ادا کرنے پڑیں گے۔ الحمدللہ دونوں وعدے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ادا ہو گئے۔ اِن وعدوں کی ادائیگی کرتے ہوئے ان کے میاں نے یہ نیت کی تھی کہ اللہ تعالیٰ ان کے مالی مسائل دور کر دے اور انہیں نیک اور صالح اولاد سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ کا ایسا کرم ہوا کہ وہ مالی مسائل بھی ختم ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انھیں شادی کے 16 سال بعد ایک خوبصورت اور صحت مند بیٹا بھی عطا فرمایا۔ الحمدللہ۔

وقف جدید

اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلافت کی برکات سے لجنہ اماء اللہ کینیڈا وقف جدید کی قربانیوں میں بتدریج آگے بڑھ رہی ہے۔ ہر سال قربانی کرنے والی ممبرات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ صفِ اوّل دوم اور سوم میں شامل ہونے والے والی ممبرات کی 2003ء میں 400 تھی۔ 2022ء میں الحمدللہ 2852 ہوگئی ہے۔ 2003ء کے سال میں کل شاملین کی تعداد 4,948 اور ادائیگی 99,747.34 ڈالر تھی۔ الحمد للہ یہ تعداد 2022ء میں 17141 ہوگئی ہے اور ادائیگی 1,180,000 ڈالر ہوگئی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذلک

تعمیر مساجد کے لئے قربانیاں

الحمدللہ کینیڈا کی ہر مسجد نماز سینٹرز اور جماعتی عمارات کی تعمیر میں لجنہ ممبرز کو خدا تعالیٰ کے فضل سے خدا کی راہ میں قربانی کرنے کی توفیق عطا ہوئی اور لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے مساجد کی تعمیر کے لیئے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کی ہے۔

بیت الاسلام

1992ء میں بیت الاسلام، کی تعمیر کے لیے گراں قدر قربانیاں پیش کیں۔ اس وقت کے حالات کے تحت لجنہ کی نمایاں قربانی اپنے زیورات کو پیش کرنے کے نتیجہ میں ہوئی اور 1.4 ملین ڈالر سے زائد رقم اللہ کے حضور پیش کی۔ اس مسجد کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اکتوبر 1992ء میں کیا۔

بیت العافیت

2008ء میں خلافت جوبلی کے موقع پر بیت العافیت اسکاربرو کلیۃً لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے ایثار و قربانی سے تعمیر ہوئی۔ الحمدللہ لجنہ نے 1.3 ملین ڈالر سے زائد رقم کی قربانی پیش کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ گیارہ اکتوبر 2016ء کو بیت العافیت اسکاربورو کا افتتاح کیا۔ اسکاربورو، صوبہ اونٹاریو، کینیڈا میں ہے۔ یہ مسجد لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی مالی قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مکمل طور پر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے اس منصوبے کا خرچ ادا کیا۔ مسجد کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ''صرف اس مسجد کو بنانا اور مطمئن رہنا کافی نہیں ہے۔ بلکہ اب یہ آپ کا فرض ہے کہ اس مسجد کو ہر وقت آباد رکھیں۔ ''

بیت النور

2008ء بیت النور کیلگری کی تعمیر کے لئے 1.7 ملین ڈالر کی گراں قدر قربانی پیش کی۔

بیت الرحمان

2013ء میں بیت الرحمان وینکور کی تعمیر کے لئے لجنہ کینیڈا نے 1.62 ملین ڈالر کی گراں قدر قربانیاں پیش کیں۔

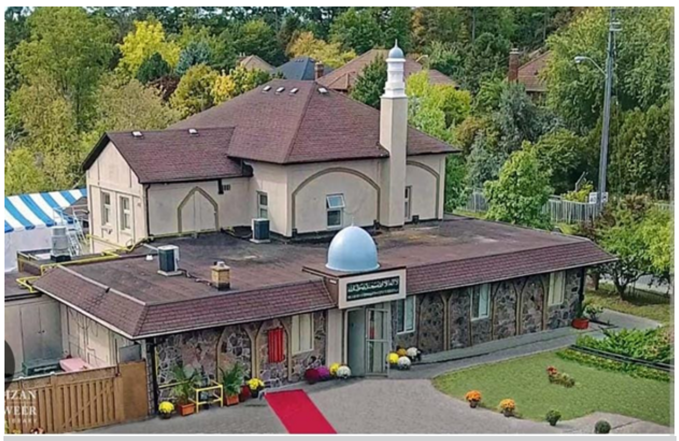

بیت العافیت

بیت النور

مسجد محمود

2016ء میں رجائنا کی مسجد محمود کی تعمیر کے لیے کل خرچ کا تیسرا حصہ جن دو لوگوں نے ادا کیا ان میں سے ایک ڈاکٹر صبیحہ جاوید اہلیہ ڈاکٹر شمس الحق طیب شہید صاحبہ ہیں۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد محمود کے افتتاح کے موقع پر فرمایا:

''الحمدللہ جماعت احمدیہ ریجائنا (Regina) کو بھی اللہ تعالیٰ نے مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ ماشاءاللہ بڑی خوبصورت مسجد ہے۔ اس وقت جو یہاں جماعت کی تعداد ہے وہ اردگرد کے قریبی علاقوں سمیت تقریباً 160 لوگ ہیں اور مسجد کی گنجائش جو بتائی گئی ہے اس کے مطابق مسجد کے ہالوں سمیت اس میں چار سو افراد نماز پڑھ سکتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو کامن ایریا (common area) میں بھی مزید سو (100) افراد کی گنجائش نکل سکتی ہے۔ گویا کہ اس وقت جو جماعت کی تعداد ہے اس کے لحاظ سے یہ مسجد موجودہ ضرورت سے تین گنا بڑی ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کے اخراجات بھی مقامی جماعت نے ہی ادا کئے ہیں یا ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے بلکہ نقد رقم کے لحاظ سے جو کُل خرچ ہوا ہے اس کا بھی تقریباً تیسرا حصہ دو افراد نے ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہے جن میں سے ایک ہمارے ڈاکٹر شمس الحق شہید کی بیوہ ہیں۔ یقیناً ایک دنیادار اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا کیونکہ اسے نہیں پتا کہ قربانی کیا ہوتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت نے قربانیوں کے کیا معیار قائم کئے ہیں۔ جان، مال، وقت کو قربان کرنے کی جو مثالیں ملتی ہیں وہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہی ملتی ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر زیادہ تر رضا کارانہ طور پر ہوئی اور مجلس ریجائنا کی لجنہ ممبرات نے سات ماہ تک رضا کاران کے لیے کھانے تیار کر کے دیئے جو ایک اور نمایاں قربانی ہے۔''

بیت الامان (لائڈ منسٹر)

2016ء میں تعمیر ہوئی۔ لجنہ کینیڈا نے اس کے لئے بھی گراں قدر قربانیاں پیش کیں۔

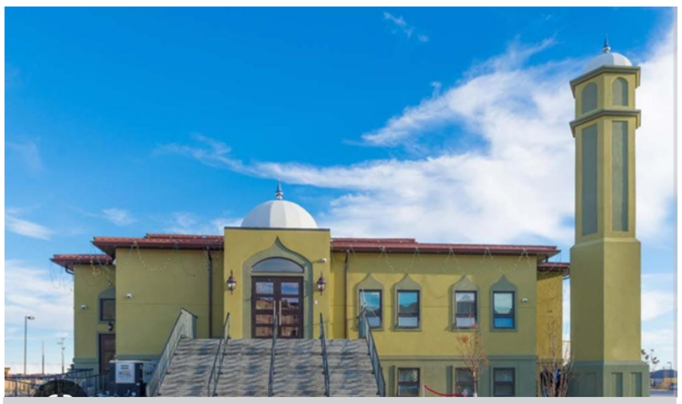

مسجد محمود

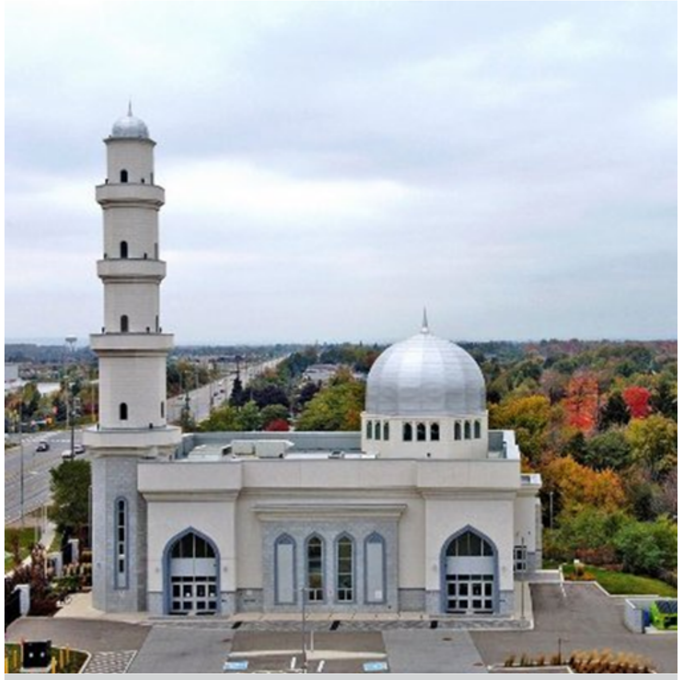

مسجد مبارک

بیت الفتوح لندن

2017ء میں مسجد کی توسیع تعمیر کے لیے بھی لجنہ کینیڈا کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ لاکھ ڈالرز اپنے آقا کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی توفیق ملی۔

مسجد مبارک بریمپٹن: اس مسجد کی تعمیر کے لئے بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کینیڈا کو تقریباً ایک ملین ڈالر پیش کرنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے قیام کے لئے 2003ء میں پہلی عمارت کے خریدنے میں قربانی پیش کی اور جامعہ احمدیہ کینیڈا کے لیے 2022ء میں دوسری عمارت خریدنے میں -/3,256,190$ کی قربانی پیش کی۔ الحمدللہ

ایوان طاہر

مسجد بیت الاسلام کے ساتھ اس کمپلیکس کے لئے لجنہ کینیڈا نے 2008ء تا 2012ء تک تقریباً دو ملین ڈالر قربانیاں پیش کیں۔

افریقہ ماڈل ویلج

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی راہنمائی اور اجازت سے لجنہ کینیڈا نے ایک ویلج بنانے کے لئے 75000 ڈالر پیش کیے۔

یتامیٰ فنڈ

لجنہ کینیڈا اس تحریک کی ابتدا سے ہی اس فنڈ میں باقاعدگی سے حصہ لیتی ہیں اور اب تک آٹھ لاکھ ڈالر سے زائد رقم اس بابرکت تحریک میں پیش کرچکی ہیں۔

مریم شادی فنڈ

لجنہ کینیڈا اس تحریک کی بھی ابتدا سے ہی اس فنڈ میں باقاعدگی سے حصہ لیتی ہیں اور اب تک نو لاکھ ڈالر سے زائد رقم اس بابرکت تحریک میں پیش کرچکی ہیں۔

ہیومینٹی فرسٹ کے توسط سے لجنہ اماء اللہ کینیڈا مختلف ہنگامی حالات اور وباؤں کے شکار انسانوں کی مدد کرتی ہے۔ لاکھوں ڈالر کے علاوہ ہر ماہ grocery items اور basic needs کی مجوزہ اشیا اکٹھا کرکے Humanity First کے Food Bank کو پہنچاتی ہے۔

وقف عارضی

لجنہ کینیڈا Jamaica اور Belize میں بھی خدمت دین کی غرض سے گئیں۔ جہاں جاکر انہوں نے احمدی اور غیر احمدی سب کو دین اسلام کی بنیادی تعلیم سے روشناس کیا۔ Physical اور Mental health پر سیمینارز اور میڈیکل کیمپس لگائے۔

ان دونوں ممالک میں کمپیوٹرز اور سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں اور خواتین کو کمپیوٹر اور سلائی کا ہنر بھی سکھایا گیا۔ پچھلے پانچ سال میں تین سے چار لجنہ ممبرات ان دونوں ممالک میں جلسہ سالانہ پر گئیں اور دو لجنہ ممبرات بیلیز میں سیمینارز اور میڈیکل کیمپس لگانے کے لئے گئیں۔

لجنہ دفاتر کا قیام

لجنہ کی مالی قربانیوں سے لجنہ کے لیے ایک دفتر ”بیت مریم“ خریدا گیا اور 16؍جنوری 2001ء کو اس دفتر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ یہ گھر لجنہ کے دفتر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

بیت مریم۔ دفتر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

بیت نصرت بھی لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی ایک property ہے۔ جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت 2008ء کے دورہ کینیڈا کے موقعہ پر فرمایا تھا۔

اجتماعات کی تاریخ

حضرت مصلح موعودؓ نے 1956ء میں لجنہ اماء اللہ کو ایسا تحفہ دے دیا، جو اس تنظیم کے لئے سب سے قیمتی اور نادر ثابت ہوا۔ وہ ”لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع“ ہے۔ کینیڈا میں خلافتِ ثالثہ کے دور میں لجنہ اور ناصرات کا پہلا سالانہ اجتماع 1978ء میں منعقد ہوا اور اس کے بعد ویسٹرن کینیڈا کیلگری کا پہلا اجتماع 1979ء میں ہوا۔ بعد ازاں یہ اجتماعات مسلسل منعقد ہوتے رہے ماسوا 2020ء اور 2021ء کے اجتماعات کے جو COVID-19 کی وجہ سے منعقد نہ ہوسکے۔ الحمدللّٰہ 2022ء میں لجنہ کا اجتماع انٹرنیشنل سینٹر کے وسیع ہال میں منعقد ہوا اور لجنہ و ناصرات کی حاضری پانچ ہزار سے زائد رہی۔ الحمدللہ

کینیڈا میں ہر سال اجتماع کا ایک نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ جس میں اردو، انگلش، اور اب عربی مقابلہ جات بھی شامل ہوتے ہیں۔ جن کی تیاری کروانا سیکرٹری تعلیم کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پہلے لوکل لیول پر ان اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پھر ریجنل لیول پر وہ ممبرات جن کی پہلی پوزیشن آتی ہے ان کے درمیان مقابلہ جات ہوتے ہیں اور جو ممبرات ان اجتماعات میں پہلا انعام حاصل کرتی ہیں وہ نیشنل اجتماع پر مقابلہ جات میں حصہ لیتی ہیں۔

ہر ریجن کے اجتماع میں نیشنل صدر اور نیشنل عاملہ کی ممبرات میں سے کوئی نمائندہ ان اجتماعات میں شرکت کرکے ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ہر سال ان اجتماعات کا ایک خاص موضوع ہوتا ہے جس پر دوران اجتماع وقتاً فوقتاً اس موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالی جاتی ہے تاکہ شاملین اجتماع اس موضوع کو بخوبی سمجھ سکیں۔ کینیڈا کا نیشنل اجتماع ٹورانٹو میں منعقد ہوتا ہے۔ جہاں ملک بھر سے لجنہ شمولیت اختیار کرکے اپنی علمی تشنگی بجھاتی ہیں۔ اجتماع میں علمی مقابلہ جات کے ساتھ ساتھ تربیتی موضوعات پر سیمینار، تبلیغی نمائش، نمائش برائے صنعت دستکاری، اور کھیلوں کے مقابلہ جات بھی ہوتے ہیں۔

لجنہ سلیبس کے ٹیسٹ سال میں دو مرتبہ ہوتے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کینیڈا ہر آن خلافت احمدیہ کے جھنڈے تلے متحد ہوکر ہر وہ کام جس سے خلیفہ وقت کی خوشنودی حاصل ہو وہ خوشی سے کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ہر سال کی آمدہ رپورٹس کا جائزہ لینے سے یہ بات واضح ہے کہ ہر مجلس اپنی اپنی سطح پر نیکیوں میں قدم آگے بڑھانے کی مستقل سعی کررہی ہے۔ اللہ تعالیٰ خلافت کی اطاعت میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا کو مقبول خدمت دین کی توفیق دیتا چلا جائے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیشہ ہم سے راضی رہیں۔ آمین اللّٰھم آمین

بقیہ: پریری ریجن میں جشن تشکر کی تقریبات...... از صفحہ 8

اللہ عنہ اور حضرت چھوٹی آپا جان کے بارے میں ایمان افروز اور دلچسپ واقعات سنائے اور ساتھ ہی ابو ظہبی میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے قیام کی تفصیل بھی بتائی۔ بعد ازاں ”لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے مقاصد اور ہماری ذمہ داریاں“ پر صدر صاحبہ لجنہ لبنیٰ کظیم صاحبہ نے تقریر کرتے ہوئے ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور بچوں کو اپنے فرائض اور امور کی طرف توجہ دلائی۔ ریجنل صدر بشریٰ نذیر آفتاب نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی برکات، حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے طبقہ نسواں پر احسانات اور سسکاٹون لجنہ کی مسجد بیت الرحمت سسکاٹون کی تعمیر پر بے مثال مالی قربانیوں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے آخر پر دعا کے معاً بعد تمام بہنوں کی ضیافت بٹر چکن، اُبلے ہوئے چاول، چکن روسٹ اور روغنی نان کے ساتھ کی گئی جس کا اہتمام لجنہ کے نماز ہال سے ملحقہ لابی میں کیا گیا تھا جسے لجنہ کے لوگو والی جھنڈیوں کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اشاعت کے بک سٹال پر تمام ممبرات کے لئے حضور انور کی خدمت اقدس میں خط لکھنے کی سہولت بھی تھی اور جوبلی کے حوالے سے خوبصورت بک مارک بھی میسر تھے۔ شعبہ صنعت و دستکاری کی نمائش بھی قابل دید تھی۔ 96 لجنہ، 12 ناصرات اور 15 بچے یوم تشکر کی اس تقریب میں شریک ہوئے۔

ونی پیگ: محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ ونی پیگ (صوبہ مینی ٹوبہ) کو 31؍دسمبر 2022ء کو یوم تشکر کا انعقاد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور حدیث مبارکہ کے بعد ڈاکٹر نورین ناصر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ونی پیگ نے لجنہ کا عہد دہرایا اور تمام حاضرات کو ونی پیگ میں لجنہ کی تنظیم کے قیام، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ قادیان 2022ء کے موقع پر لجنہ کے سو سال پورے ہونے پر ہدایات اور پیغام کی روشنی میں لجنہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ منصورہ صدف باری صاحبہ نے اپنی نظم جو صد سالہ جوبلی کے حوالے سے لکھی گئی تھی ترنم سے پڑھی۔ 2023ء کا سالانہ کیلنڈر، چائے کے مگ، گفٹ بیگز اور فریج میگنٹ جو لجنہ کے لوگو کے ساتھ بنائے گئے، نہ صرف لجنہ میں تقسیم کئے گئے بلکہ غیر از جماعت افراد جو رابطہ میں تھے ان کو بھی تحفۃً دیے گئے۔ پروگرام کے آخر پر اختتامی دعا کے بعد بہنوں کی تواضع بریانی اور زردہ چاولوں کے ساتھ کی گئی۔ اس تقریب سے 58 لجنہ، 19 ناصرات اور 14 بچوں نے استفادہ کیا۔

امۃ القیوم انجم۔ کینیڈا

مرا مطلوب و مقصود و تمنا خدمت خلق است

عطیۂ خون لجنہ اماء اللہ کیلگری کی مساعی

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض عبادت کو قرار دیا ہے جس کی دو شاخیں ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ سے تعلق اور دوسرا اسکی مخلوق سے ہمدردی۔ رسولِ کریم ﷺ کا فرمان ہے ”الخلق عیال اللہ“ یعنی مخلوق خدا کا کنبہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے بندوں کی ہمدردی کرنا، ان کی ضروریات کا خیال رکھنا اور ان کے دکھوں کو دور کرنا ایسی نیکی ہے جو انسان کو خدا تعالیٰ کی محبت عطا کرتی ہے۔حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

”جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی بے چینی اور تکلیف کو دور کیا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو اس سے دور کرے گا اور جس شخص نے کسی تنگدست کو آرام پہنچایا اور اس کے لئے آسانی مہیا کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے لئے آسانیاں مہیا کرے گا۔ جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد پر تیار رہتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کے لئے تیار ہو۔“

(مسلم کتاب الذکر باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر)

خدمتِ انسانیت جماعتِ احمدیہ کے افراد کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ خلافتِ احمدیہ کی راہنمائی میں لجنہ اماء اللہ یعنی خدا تعالیٰ کے دین کی خادمات بھی دنیا کے تمام ممالک میں انہیں مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہتی ہیں جو انہیں خدا تعالیٰ کی حقیقی عابدات بنائے اور دین و دنیا میں خدا کی رضا کا حصول ہی ان کا مطمع نظر ہوتا ہے۔

کیلگری جماعت میں خون کا عطیہ دینے کی مہم کئی سالوں سے جاری ہے۔ پچھلے کچھ سالوں سے بیت النور کیلگری کے Multipurpose Hall میں سال میں دو دفعہ خدام الاحمدیہ کے زیرِ انتظام انسانی خدمت کا یہ کام بڑی مستعدی سے جاری و ساری ہے۔ لجنہ اماء اللہ کیلگری بھی اپنے لئے علیحدہ وقت مقرر کروا کر ہر چھ ماہ بعد اس مہم کا حصہ بنتی ہیں۔ پچھلے چند سالوں سے ہماری انچارج مدیحہ عاصم صاحبہ اپنی ٹیم کی دوسری ممبرات کے ساتھ مل کر بہنوں میں خدمتِ خلق کا جذبہ بیدار کرنے اور عطیۂ خون کی ضرورت و افادیت سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے انہیں فراہم کرتی ہیں اور اس کارِ خیر میں انہیں شامل کرنے کی طرف بار بار توجہ دلاتی ہیں نیز انہیں اپنے نام اور ضروری کوائف مہیا کرنے کی یاددہانی کرواتی ہیں۔ چنانچہ اس سال جولائی 2022ء اور دسمبر 2022ء میں رجسٹرڈ لجنہ کی تعداد 80 سے زائد رہی اور ہر دو مواقع پر کل 50 لجنہ کو ہمدردیٔ خلق کے تحت خون کا عطیہ دینے کی توفیق ملی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ”پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلا تمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 219)

آپؑ شرائط بیعت کی نویں شرط یوں بیان فرماتے ہیں: ”یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔“

خود آپؑ کی خدمتِ انسانیت کی تڑپ کا یہ حال ہے کہ فرماتے ہیں:

”میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔“

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 82)

اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کی ان تمام مساعی کو جو انسانیت کی فلاح کے لئے اور معاشرے کو جنت نظیر بنانے کے لئے کی جاتی ہیں قبول فرمائے اور ہمیں خلافت کی اطاعت، محبت اور راہنمائی میں اپنی صلاحیتوں کو بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے صرف کرنے کی توفیق دے۔ آمین

صائمہ ناصر۔ برکینا فاسو

جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کے سیشن کا آغاز

دسمبر کا مہینہ جماعت کیلئے ہمیشہ ہی بہت اہمیت کا حامل رہا ہے کیونکہ اس مہینے میں جلسہ سالانہ قادیان منعقد ہوتا ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سے ممالک اس مہینہ میں اپنے اپنے ملک میں جلسوں کا انعقاد کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو بھی 24-25-26؍دسمبر کو اپنا نیشنل جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا اور ہر سال کی طرح ملک بھر سے لجنہ نے بھی بھرپور شمولیت کی لیکن اس سال لجنہ اماء اللہ کا جوش و جذبہ بہت والہانہ تھا کیونکہ یہ سال لجنہ اماء اللہ کی سینٹینری کا سال تھا اور دنیا بھر کے ممالک کی طرح لجنہ اماء اللہ برکینا فاسو بھی اس سال کو یادگار بنانے کیلئے مختلف پروگرامز کا انعقاد کر رہی تھی اس لئے نیشنل صدر لجنہ مادام ودراگو فوزیہ نے عاملہ کی ممبرات کو تجویز پیش کی کہ کیوں نہ ہم محترم نیشنل امیر صاحب کی خدمت میں درخواست پیش کریں کہ کیونکہ یہ سال لجنہ اماء اللہ کی صد سالہ جوبلی کا سال ہے تو ہم چاہتی ہیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمیں بھی تھوڑا سا ٹائم دیا جائے تاکہ ہم لجنہ کی طرف سے ایک اجلاس منعقد کر سکیں جس سے تمام شاملین جلسہ مستفید ہوسکیں۔محترم امیر صاحب نے ازراہ شفقت اجازت دے دی اور جلسہ کے دوسرے دن 25؍دسمبر کے روز بعد نماز مغرب عشاء لجنہ اماء اللہ نے اپنے اجلاس کا آغاز کیا۔تلاوت قران کریم اور نظم کے بعد نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مادام ودراگو فوزیہ نے تمام حاضرین جلسہ کے سامنے ایک تقریر کی جس میں انہوں نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی ابتدا اور اس کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد لوکل زبانوں میں نظمیں اور ترانے پیش کیے گئے اور تمام اجلاس کے دوران لجنہ بھرپور جوش اور جذبہ سے فلک شگاف نعرے لگا کے جوش و جذبہ کو بڑھاتی رہیں۔ اجلاس کے آخر میں حضور انور کی طرف سے نمائندگی کے لئے آنے والے نیشنل امیر مراکش محترم خامسی صاحب اور برکینا فاسو کے نیشنل امیر محترم محمود ناصر ثاقب صاحب نے مردانہ جلسہ گاہ سے ہی لجنہ سے مختصر خطاب کیا اور فرمایا کہ آپ لوگوں نے ہماری امید سے کہیں بڑھ کر اچھا اجلاس کیا اور ماشاء اللہ پورا پروگرام بہت اعلیٰ اور عمدگی سے پیش کیا مجھے دلی خوشی ہوئی اور میں اس خوشی کے موقع پر یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ کے دوسرے روز لجنہ بھی اپنا اجلاس منعقد کیا کریں گی۔ اس اعلان کے بعد تمام لجنہ کی خوشی دیدنی تھی سب نے خوشی کے ساتھ نعرہ ہائے تکبیر لگانے شروع کر دیے اور فضاء مختلف نعروں سے گونجنے لگی۔ لجنہ اماء اللہ برکینا فاسو یہ سمجھنے سے قاصر تھیں کہ وہ اس خوشی کے موقع پر اپنے جذبات کا اظہار کس طرح کریں اجلاس کا اختتام محترم خامسی صاحب نے دعا سے کروایا۔

اس اجلاس کے ختم ہونے کے بعد لجنہ کی تمام ممبرات مبلغین کی بیگمات نے ایک دوسرے کے گلے لگ کر مبارکباد دی اور خاص طور پر نیشنل صدر لجنہ کو ان کی مساعی کے لیے خصوصی مبارکباد دی جن کی آنکھیں خوشی اور شکرانے کے آنسوؤں سے لبریز تھیں اور ہمارا دل خدا تعالیٰ کی حمد سے اور اپنے بزرگوں کے اس احسان کے شکر سے بھر گیا جنہوں نے اس جماعت کی بنیاد رکھی جس میں آ کے شامل ہونے والے تمام لوگ بلا تفریق رنگ و نسل قوم ایک ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس وحدت کو تا ابد قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین

DAILY ONLINE
ALFAZL
LONDON

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION
Download on the App Store
ANDROID APP ON Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ادارہ کا مضمون نویسوں، تبصرہ و مراسلہ نگاروں کے خیالات اور آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ: لجنہ اماء اللہ گھانا کی صدسالہ...... از صفحہ 7

کی سابق رکن اور ایک سرگرم ممبر میڈم سکینہ بونسو نے کہا کہ تفہیم کا ایک اہم جملہ اپنی اصلاح کرنا بھی ہے جو مسلمانوں کو مشورہ دیتا ہے کہ وہ پہلے اپنی اصلاح کے بارے میں سوچیں اور نرمی و تواضع پیدا کریں، جو انہیں اعلیٰ اخلاق اور روحانی بلندیوں پر پہنچانے کا باعث بنے گی۔ جو ملک اور دنیا کے لیے پائیدار ترقی اور دیگر ہر قسم کی کامیابی کے حصول میں معاون ثابت ہوگی۔ قومی عروج وزوال کا انحصار اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر منحصر ہے۔ امن کے بغیر کوئی ترقی ممکن نہیں۔ مسلمانوں کو ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دینے کی ضرورت ہے اور اپنی قیادت کے انتخاب میں دیانتداری کی ضرورت ہے۔

اس تقریب میں مولانا محمد بن صالح امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن گھانا نے اپنے خطاب میں لجنہ اماء اللہ گھانا کی تنظیمی خدمات بالخصوص گھانا میں خدمات کو سراہا۔ آج لجنہ اماء اللہ عورت کو جدید دنیا کے طوق سے آزاد کرانے کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ دنیا میں اس امر کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے کہ مسلمان خواتین اس دنیا میں موجود تمام اداروں کے معاملات میں کلیدی و انتظامی کردار ادا کرسکتی ہیں اور کر رہی ہیں۔

صدسالہ تقریبات کے لئے لجنہ گھانا کے اہداف

صدسالہ تقریبات کے لئے لجنہ گھانا تقریبات کمیٹی نے لجنہ ممبرات کو جو اہداف دیے ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

- حفظ قرآن پراجیکٹ: منتخب سورتوں کا حفظ یا تیسواں پارہ حفظ کرنا۔ شعبہ تعلیم کے تحت اس ٹارگٹ میں ناصرات الاحمدیہ حصہ لے گی۔ چنانچہ اب تک 25 زون کی 11,973 لجنہ ممبرات سورۃ النباء حفظ کر رہی ہیں۔ جبکہ 19 زون کی 169 ناصرات منتخب سورتیں حفظ کر رہی ہیں۔
- یہ کہ پچیس فیصد شہری مجالس قرآن کریم کا لفظی ترجمہ سیکھیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک 110 ممبرات لجنہ اور 45 ناصرات لفظی ترجمہ قرآن سیکھ رہی ہیں۔
- باترجمہ نماز سیکھنے کے پراجیکٹ کے تحت اب تک 25 اضلاع سے 3235 ممبرات نماز باترجمہ سیکھ چکی ہیں۔ جب کہ 18 زونز کی 1440 ناصرات بھی باترجمہ نماز سیکھ چکی ہیں۔
- یہ کہ تیس فیصد ممبرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی 90 کتب بشمول ملفوظات مسیح موعودؑ کا مکمل مطالعہ کریں گی۔ چنانچہ اب تک کی رپورٹس کے مطابق گزشتہ سال اس میں 1990ء ممبرات ملفوظات اور بعض دیگر کتب کے اقتباسات کا مطالعہ کر چکی ہیں۔
- اس موقع پر لجنہ میگزین کا ایک صدسالہ نمبر تیار کرنے کا بھی منصوبہ ہے جس کی ذمہ داری لجنہ اشاعت کمیٹی سونپی گئی ہے جس پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔
- لجنہ گھانا کے شعبہ صحت جسمانی کے تحت پیس ہیلتھ واک کے انتظامات کیے گئے جس کے تحت 429 امن ہیلتھ واک کا انعقاد کیا جاچکا ہے۔ ان پیس ہیلتھ واکس میں 7,758 ناصرات اور لجنہ نے حصہ لیا۔
- دوران سال شعبہ تعلیم و تربیت کے آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور تحریرات حضرت مسیح موعودؑ کے مختصر تربیتی اقتباسات چھ ماہ تک ہزاروں ممبرات میں سرکولیٹ کیے گئے۔ ان ٹارگٹس کے علاوہ متعدد دیگر تعلیم و تربیتی اور اصلاحی امور بھی شامل ہیں جیسے کہ تاریخ لجنہ اماء اللہ گھانا۔

ان تمام صدسالہ ٹارگٹس اور ان کی تعمیل کا ذکر آئندہ کیا جائے گا۔

دعا کے بعد یہ اہم تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ جسے سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر بھی نشر کیا گیا۔

فقہی کارنر

قرآن کریم کی جامعیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

کل چیزیں قرآن شریف میں موجود ہیں۔ اگر انسان عقل مند ہو تو اس کے لئے وہ کافی ہے۔ یورپین لوگ ایک قوم سے معاہدہ کرتے ہیں۔ اس کی ترکیب عبارت ایسی رکھ دیتے ہیں کہ دراز عرصہ کے بعد بھی نئی ضرورتوں اور واقعات کے پیش آنے پر بھی اس میں استدلال اور استنباط کا سامان موجود ہوتا ہے۔ ایسا ہی قرآن شریف میں آئندہ کی ضرورتوں کے مواد اور سامان موجود ہیں۔

(از نوٹ بک مولوی شیر علیؓ بحوالہ ملفوظات جلد اوّل صفحہ 533)

(مرسلہ: داؤد احمد عابد۔ استاد جامعہ احمدیہ برطانیہ)

شادی پر مبارکباد کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی شادی کرتا تو رسول کریمؐ فرماتے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الخَيْرِ

(سنن الترمذی، کتاب النکاح عن رسول اللہؐ باب ماجاء فیما یقال للمتزوج)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ دونوں (زوجین) پر برکتیں نازل فرمائے اور دونوں کو حسن معاشرت عطا فرمائے۔

نوٹ: اگر دلہن کو دعا دینی مقصود ہو تو لَكِ اور عَلَيْكِ یعنی ك کے نیچے زیر لگا کر دی جائے۔

ایک سبق آموز بات

اللہ تعالیٰ کی صفات کو دہرائیں

ایک واقفہ کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر آپ اللہ کی صفات کو دہراتے رہیں گے اور ان کے معنی جان لیں گے تو یہ آپ کی عادت بن جائے گی۔ پھر اسی طرح ذکر الٰہی کی عادت ہو جائے گی اور جب آپ کو اللہ کی مدد کی ضرورت ہو یا آپ چاہتے ہیں کہ کسی خاص معاملے میں آپ کی دعا قبول کرے تو آپ اس خاص صفت کو دہرائیں جو اس معاملے سے متعلق ہے۔ اس لئے جب بھی آپ دعا کر رہے ہیں تو آپ ان صفات میں سے کسی ایک کو اپنا لیں جس کی آپ کو اس خاص لمحے میں ضرورت ہے اس طرح آپ اسے اپنی روزمرہ کی زندگی کی عادت بنا سکتے ہیں۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبد الماجد طاہر قسط 10 صفحہ 3)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

10/فروری 2023ء		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ		05:37	18:16
مدینہ منورہ	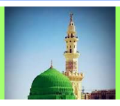	05:40	18:13
قادیان		05:53	18:10
ربوہ		05:33	17:50
اسلام آباد ٹلفورڈ		05:56	17:09